Vol. II
No. 12



Thursday
24th September, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Thursday, 24th September, 1953.

The House Met at Half Past Two of the Clock

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

Questions and Answers

(*See Part* I)

Papers laid on the table of the House

Mr. Speaker: Now we have to take up item No. 2 on the agenda.

Shri B. Ramakrishna Rao: Mr. Speaker, Sir, In pursuance of clause 5 of Article 320 of the Constitution, I lay on the table of the House a copy of the Hyderabad Public Service Commission (Consultation) (Second Amendment) Regulations 1953, made by the Rajpramukh in exercise of the power conferred by the proviso to clause (3) of Article 320 of the Constitution.

شری وی - ڈی- دیشپانڈے - یہ جو ریگولیشنس کی کاپی ھاؤس کے ٹیبل پر رکھی جارھی ہے اسکی کاپیاں ھمکو نہیں ملی ھیں- کاپیاں ملنے کے بعد دفعہ (۳۲۰) کے تحت کوئی دن مقرر کرکے ......

مسٹر اسپیکر - آرٹیکل (۳۲۰) میں جو پراویژن (Provision) ہے اسکے مطابق عمل کیا جائیگا-

شری وی- ڈی- دیشپانڈے- آپ کونسا دن مقرر کرینگے ؟ اس میں کہا گیا ہے کہ چودہ دن تک ھاؤس کے ٹیبل پر رکھا جائیگا -

مسٹر اسپیکر- بعد میں مقرر کرینگے -

No. 172/GAD-SRC/5/52. *Dated* **30th** ***March*, 1953.**

In exercise of the powers conferred by the proviso to clause (3) of Article 320 of the Constitution of India, the Rajpramukh is pleased to direct that the following amendments shall be made in the Hyderabad Public Service Commission (Consultation) Regulations, 1952, as amended by this department's Notification No. 169/GAD-SRC/5/52, dated the 1st July 1952, namely :—

Amendments

1. In item 20 of the Schedule to the said Regulations for the words ' three years ' the words ' one year ' shall be substituted.

2. In sub-regulation (2) of Regulation 8 of the said Regulations, after clause (*f*) the following clause shall be added, namely :—

" (*g*) On all disciplinary matters affecting the members of the Subordinate Services (excepting those serving in the Secretariat and in posts to which appointments are made on the recommendations of the Commission) "

L. A. Bill No. XXIV of 1953. The Hyderabad Land Improvement Bill 1953.

Mr. Speaker : We shall now take up item No. 3, *viz*, clause-by-clause reading of L. A. Bill No. XXIV of 1953, the Hyderabad Land Improvement Bill, 1953. We have to take up the discussion on amendments to clause 5.

شری بی- رام کشن راؤ - کلاز (۵) کے بارے میں جو ترمیمات پیش کی گئی ھیں انکے بارےمیں میں سلسلہ وار عرض کرونگا - پہلے نمبر پر شری اننت ریڈی کا یہ امنڈ منٹ ھے -

'· ·for the words ' forwarded to the Collector, who shall appoint an Inquiry Officer and publish the scheme ' substitute the word ' published '.

یہ اونکا امنڈمنٹ ھے - میں سمجھتا ھوں کہ آنریبل ممبر کو کچھ غلط فہمی ھوئی ھے - میں نے دوسرے امنڈ منٹ کے ذریعہ اس دفعہ میں جو حصہ انکوائیری آفیسر (Inquiry Officer) کے تقرر کے بارے میں ھے اسکو حذف کردیا ھے بجائے اسکے کہ انکوائیری آفیسر کو رکھا جائے کمیٹی کو ھی اختیارات دئے گئے ھیں- شری مانک چند پہاڑے کا یہ امنڈمنٹ ھے کہ -

" · · · ·omit the words 'appoint an Inquiry Officer and' · ·"

یعنی اس میں سے اتنے الفاظ نکالدئے جائیں تو یہ کافی ھوسکتا ھے - اسلئے میں بجائے اسکے کہ شری اننت ریڈی - کے امنڈمنٹ کو قبول کروں شری مانک چند پہاڑے کے امنڈمنٹ کے جزو " اے " کو قبول کرنا چاھتا ھوں - اس سے مطلب پورا ھو جائیگا - اگر شری اننت ریڈی کے امنڈ منٹ کو منظور کیا جائے تو نتیجہ یہ ھوگا کہ کمیٹی سے جب اسکیم منظور ھو جائے تو کلکٹر کے پاس بھیجنے کی ضرورت نہ رھیگی - میں نے

انکی تقریر غور سے سنی - آنریبل ممبر کہہ رہے تھے کہ انکا مقصد یہ ھے کہ کلکٹر کو ا لیمینیٹ (Eliminate) کرنا چاھئے - بات یہ ھے کہ اس قانون میں کلکٹر اتنا آزاد نہیں ھے کہ اسکو ایمینیٹ کرنے کی بطور خاص کوشش کی جائے - یہاں یہ ھے کہ کمیٹی سے جب اسکیم منظور ھو جائیگی تو کلکٹر اگزیکیٹیو آفیسر کی حیثیت سے ذمہ دار ھوگا کہ جو اسکیم اسکے پاس آئے وہ دھل نوازی کے ذریعہ اور جریدہ میں اسکو شائع کرکے اسکا اعلان کرائے - محض اس وجہ سے یہ چیز اس میں رکھی گئی ھے -

"The draft scheme prepared under section 4 shall be forwarded to the Collector, ."

" فارورڈڈ ٹو دی کلکٹر (Forwarded to the Collector) کے الفاظ اس میں رھنے چاھئیں - اسکے بعد -

'···who shall appoint an Inquiry Officer and'

یہاں تک کے الفاظ حذف کئے جاسکتے ھیں - اسکے بعد الفاظ یہ ھیں کہ -

"The draft scheme prepared under section 4 shall be forwarded to the Collector, who shall publish the scheme in the Jarida and in the village....'

" اپوئنٹ این انکوائیری آفیسر " (Appoint an Inquiry Officer) یہ الفاظ نکل جائینگے اور اسکے بعد کے الفاظ رھینگے -

" The draft scheme prepared under section 4 shall be forwarded to the Collector, who shall publish the scheme in the Jarida and in the village and at the headquarters of the taluq and district in which the lands proposed to be included in the scheme are situated. .."

یہ الفاظ سب کے سب باقی رھینگے - صرف " اپوائینٹ این انکوائیری آفیسر " کے الفاظ حذف ھونگے - مجھے افسوس ھے کہ میں اننت ریڈی صاحب کے امنڈمنٹ کو قبول نہیں کرسکتا - شری مانک چند پہاڑیے کے امنڈمنٹ کا جزو اے -

i.e., for deleting the words 'appoint and Inquiry Officer and'

میں نے منظور کرلیا ھے - جزو بی

" In line 3 of sub-clause (1) of clause 5 of the Bill, omit the word 'and' occurring after the word 'Jarida' and insert, 'after,' the word 'Jarida'. "

یہ وربل امنڈمنٹ (Verbal Amendment) ھے - یک لفظ انسرٹ (Insert) کرنے کا امنڈمنٹ ھے - اسے بھی میں منظور کرتا ھوں -

تیسرا امنڈمنٹ . . . . . .

Mr. Speaker : How will the clause read after the amendment ?

Shri B. Ramakrishna Rao : It will read thus :

"The draft scheme prepared under section 4 shall be forwarded to the Collector, who shall publish the scheme in the Jarida, in the village and at the headquarters of the taluk and district in which the lands proposed to be included in the scheme are situated."

Grammatically this is more correct than what has been put in the Bill.

اسکے بعد نمبر ۳ شری گوپی ڈی گنگا ریڈی کا امنڈ منٹ ہے۔ اس میں انہوں نے یہ سوجھاؤ دیا ہے کہ ۔

"and he shall inform in writing to every such person who is affected by this scheme ."

اس قسم کا ایک اور امنڈمنٹ آنریبل ممبر شری انکوش راؤ گھارے کا بھی ہے ۔ اس امنڈمنٹ کا مطلب یہ ہے کہ جب اسکیم تیار ہوجائے اور جریدہ میں شائع ہو جائے تو

"and he shall inform in writing to every such person who is affected by this scheme "

یعنی اس اسکیم کا اثر جس کسی شخص پر ہونے والا ہو اس کو علحدہ تحریری اطلاع دیجائے ۔ یہ کوئی پرنسپل کی بات نہیں ہے ۔ پراکٹس کی بات ہے ۔ ہوسکتا تھا کہ میں اسکو منظور کرلیتا ۔ لیکن یہ ممکن العمل بات نہیں ہے ۔ کسی اسکیم کا مضر یا مفید اثر کن کن اشخاص پر ہوگا اسکی کوئی فہرست مرتب نہیں کی گئی ہے اور نہ کی جاسکتی ہے ۔ یہ تو اسکیم بننے کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ اس کا اثر کن لوگوں پرپڑنے والا ہے ۔ یہ اس وقت معلوم ہوگا جبکہ اسکی تشہیر ہو جائے اور اسکیم بننے کے بعد لوگوں کو معلوم ہو ۔ یہ تو نہیں ہوسکتا کہ کلکٹر پہلے ہی سے ایسے لوگوں کی ایک فہرست بنالے جن پر اسکا اثر پڑنے والا ہے ۔ اگر ایسی کوئی فہرست بنا بھی لیجائے تو اسکی کیا ضمانت ہے کہ وہ مکمل بھی ہوگی ؟ اگر نامکمل ہوتو پھر اسکی اصلاح کرنی پڑیگی ۔ اسلئے میں کہونگا کہ اسکی ضرورت نہیں ہے ۔ عوام میں اس قسم کی چیزوں کی تشہیر کے دو طریقے ہیں ۔ ایک طریقہ تو جریدہ میں اشاعت ہے جو کافی نہیں ہے ۔ جب ہم خود جریدہ نہیں پڑھتے ، اکثر آنریبل ممبرس جریدہ نہیں پڑھتے تو پھر عام لوگوں سے کیسے اسکی توقع کی جاسکتی ہے کہ وہ جریدہ پڑھیں گے ؟ میں اس چیز کو اچھی طرح محسوس کرتا ہوں ۔

دوسرا طریقہ تشہیر کا یہ ہے کہ ڈھن نوازی اور ڈھنڈوری کے ذریعہ عوام کو معلوم کیا جائے ۔ شری گوپی ڈی گنگ ریڈی نے اس مسئلہ پر کل کچھ فرمایا تھا ۔ انہوں نے کانگریس کی مثال دیکر کہا تھا کہ ڈھنڈورہ پیٹتے وقت کسی پٹیل نے کچھ اور الفاظ استعمال کئے یعنی واقعتاً جو الفاظ استعمال کرنے چاہئے تھے وہ استعمال نہیں کئے گئے ۔ ممکن ہے کہ کہیں کسی نے ایسا کردیا ہو ۔ مجھے یہاں اس کا جواب دینا نہیں ہے ۔ بہر حال تشہیر کے تو یہاں یہی ذرائع ہیں ۔ کوئی آرڈر جاری کیا جاتا ہے ۔ مثلاً پانچ آدمیوں سے زیادہ اشخاص ایک جگہ جمع نہ ہوں وغیرہ تو ایسی صورتوں میں نہ صرف گاؤں میں بلکہ شہروں میں بھی ڈھنڈورہ پیٹا جاتا ہے ۔ یہ ایک مسلمہ ذریعہ تشہیر ہے ۔ اسلئے اس کلاز میں کہا گیا ہے کہ ۔

" ....and in the village and at the headquarters of the taluk and district in which the lands proposed to be included in the scheme are situated. "

اب اس سے بڑھکر کوئی احتیاط گورنمنٹ کی طرف سے نہیں کی جاسکتی ۔ کسی لیجسلیچر میں اس سے بڑھکر احتیاط نہیں کی جاسکتی ۔ مجھے افسوس ہے کہ یہ بالکل بے محل ہے ۔ آنریبل ممبر نے کہا ہے کہ ۔

" ....and he shall inform in writing to every such person who is affected by this scheme. "

انہوں نے کل اپنے آرگیومنٹ (Argument) میں خود کہا ہے کہ ہمارے دیہات میں لوگ تعلیم یافتہ نہیں ہیں ۔ سو میں سے نود آدمی غیر تعلیم یافتہ ہیں ۔ اسلئے ان رائیٹنگ (In writing) اطلاع دینے سے کیا حاصل ہوگا ؟ اس سے ہوگا یہ کہ خود ان آنریبل ممبر کے پاس اوس تحریر کو پڑھانے کے لئے اوس غریب کو آنا پڑیگا . . . . . .

یہ ایک امپراکٹکیبل سجیشن (Impracticable suggestion) ہے ۔ اس لئے میں اس کو ماننے کے لئے تیار نہیں ہوں ۔

श्री. गोपीडी गंगारेड्डी :— मेरा यह मतलब यह नहीं था कि उसी वक्त अुनसे पढाया जाय। लेकिन मतलब यह था की उस पर अुनका अंगूठा कियाजाय और अुन्हेंसमझाये। पटेल पटवारी वहां पर होते हैं। वे समझा सकते हैं। अगर तालीमयाफ्ता पटेल पटवारी मौजूद नहीं तो मुझे ताज्जुब मालूम होता है कि कैसी हुकूमत हैकि जिस के यहां पटेल-पटवारी भी पढे-लिखे नहीं हैं।

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ آنریبل ممبر غیر متعلقہ سوالات کرنے کے عادی ہیں ۔ اس لئے میں اس کا کچھ جواب نہیں دیتا ۔ چوتھا امنڈمنٹ جو کے ۔ اننت ریڈی صاحب کا ہے وہ یہ ہے کہ

In line 1 of sub-clause (1) of clause 5 of the Bill, for the word 'Collector' substitute the word 'Committee'

اس کی یہاں پر اس وجہ سے ضرورت نہیں کہ اس کا بھی تعلق اس میں آتا ہے ۔ انہوں نے اس امنڈ منٹ کو اس وجہ سے پیش کیا کہ وہ کلکٹر کو الیمینیٹ (Eliminate) کرنا چاہتے ھیں ۔ کلاز (٥) کے تحت کلکٹر کا تعلق پبلیکیشن آف دی اسکیم (Publication of the scheme) تک محدود ہوگا ۔ تو جہاں تک

"publication of the scheme and getting objections to this scheme"

کا تعلق ھے کلکٹر کو الیمینیٹ کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ھوگا ۔ وہ ھیڈ آف دی ڈسٹرکٹ (Head of the district) ھوتا ھے اور بہترین طریقہ پر اسکیم کو اکزیکیوٹ (Execute) کرسکتا ھے ۔ اس وجہ سے کلکٹر کے الفاظ رکھنے کی ضرورت ھے ورنہ اسکو نکال کر کمیٹی کے الفاظ سبسٹیٹوٹ (Substitute) کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ھوگا ۔ اسلئے میں اسکو اکسپٹ (Accept) نہیں کرتا ۔

اسکے بعد شری مانک چند پہاڑے کا امنڈمنٹ نمبر (٥) یہ ھے ؟

In line 4 of sub-clause (2) of clause 5 of the Bill, for the figure '15' substitute the figure '30'

اصل بل میں ١٥ دن کے اندر آبجکشنس (Objections) پیش کرنے کے متعلق تذکرہ تھا ۔ یہ مدت چونکہ فی الواقعی کم ھے اسلئے (٣٠) دن کی مدت رکھی جا رھی ھے ۔ یہ امنڈ منٹ ریزن ایبل (Reasonable) ھے ۔ دیہاتوں میں جسطرح کام ھوتا ھے اسکے لحاظ سے ١٥ دن کی مدت بہت کم ھے ۔ بمبئی کے ایکٹ میں ٢١ دن کی مدت رکھی گئی ھے ۔ اسی سلسلہ میں ایک آنریبل ممبر شری بی ۔ ڈی ۔ دیشمکھ نے بھی امنڈمنٹ پیش کی ھے ۔ اس میں وہ چاھتے ھیں کہ بجائے ١٥ دن کے دو مہینے کئے جائیں ۔ میں ١٥ دن کی مدت کے متعلق یہ تسلیم کرتا ھوں کہ وہ بہت کم ھے ۔ لیکن دو مہینے کی مدت کو زیادہ محسوس کرتا ھوں ۔ اس لئے شری مانک چند پہاڑے نے جو ٣٠ دن کی مدت رکھی ھے وہ ریزن ایبل (Reasonable) ھے ۔ بمبئی ایکٹ میں ٢١ دن کی مدت ھے ۔ بمبئی کی رعایا کی نسبت ھماری رعایا زیادہ بیک ورڈ (Backward) ھے ۔ اسلئے ٣٠ دن کی مدت ٹھیک ھوگی ۔ اس سے بڑھ کر مدت دینا مناسب نہیں ھوگا ۔ اگر اس سے زیادہ مدت دی جائے تو گویا اسکیم کو عمل میں لانے کی مدت کو ھم بڑھا دینگے ۔ ھوتا یہ ھے کہ جتنا زیادہ عرصہ آبجکشنس (Objections) کے پیش کرنے کے لئے دیا جاتا ھے اتنے ھی زیادہ آبجکشنس پیش ھوتے ھیں ۔ لوگ پارٹی بازی کرتے ھوئے ایک دوسرے کے متعلق شکایات پیش کرتے ھیں اور مشکلیں بڑھ جاتی ھیں ۔ اس لئے ٣٠ دن کی مدت میں سمجھتا ھوں کہ

کافی ہے - میں اس امنڈمنٹ کو قبول کرتا ہوں - اسکے ساتھ ساتھ امنڈمنٹ نمبر چھ جو ڈیشمکھ صاحب نے پیش کی ہے اس پر غور کرتے ہوئے میں نے کہدیا ہے کہ یہ مدت کمبی ہے - سئے میں اسکو ماننے کے لئے تیار نہیں ہوں - اسکے بعد شری مانک چند پہاڑیے کی امنڈمنٹ نمبر (۹) ہے جسکے دو جزو (اے) اور بی ہیں - ان میں سے ایک کانسی کوئنشل امنڈمنٹ (Consequential Amendment) ہے - (اے) میں یہ ہے کہ اصالتاً حاضر ہوکر آبجکشن پیش کرسکتا ہے - یعنی ''آر ان پرسن،، (Or in person) کے الفاظ حذف کردئے جانے چاہئیں - اس سے مراد یہ ہے کہ اصالتاً حاضر ہوکر آبجکشن پیش کرنا ضروری نہیں - جمیع طور پر بھی آبجکشن پیش ہوسکتے ہیں - اس لئے ان الفاظ کو اومٹ (Omit) کرنے کے لئے جو امنڈمنٹ پیش ہوئی ہے اسکو میں سویکار (स्वीकार) کرتا ہوں - اس امنڈمنٹ کا جزو (بی) یہ ہے کہ -

(*b*) In the last line of sub-clause (2) of clause 5 of the Bill, for the words 'Inquiry Officer' substitute the word 'Committee'

پہلے بل میں ورڈس '' انکوائری آفیسر ،، (Inquiry Officer) تھے - اس لئے یہ امنڈمنٹ بھی کانسی کوئنشل (Consequential) ہے - پہلے انکوائری آفسر کے تفویض جو کام کیا گیا تھا وہ اب کمیٹی کے تفویض کیا گیا ہے - اسلئے بجائے انکوائری آفسر کے الفاظ کے کمیٹی کا لفظ رہنا چاہئے - اسلئے میں اس امنڈمنٹ کو قبول کرتا ہوں - آٹھویں امنڈمنٹ شری کے - اننت ریڈی کی ہے - اوس میں یہ ہے کہ -

In the last line of sub-clause (2) of clause 5 of the Bill, for the words 'the inquiry officer' substitute the following words, *viz :*

'An Inquiry Officer appointed by the Committee'

غالباً آنریبل ممبر نے اس امنڈمنٹ کو اس تصور کی بناء پر پیش کیا تھا کہ اس انکوائری آفسر کو ایک کمیٹی مقرر کرنا چاہئے - لیکن جو ڈھانچہ ہم نے بتلایا ہے اسکے لحاظ سے اس انکوائیری آفیسر ضرورت باقی نہیں رہتی - انکوائری آفسر کے فرائض کمیٹی کے سپرد کئے گئے ہیں - اس لئے انکوائری آفسر کو اپائنٹ (Appoint) کرنے کی ضرورت باقی نہیں رہتی - اس واسطے اس امر کے مد نظر کہ میں نے پہلے جن امنڈمنٹس کو قبول کیا ہے وہ اس امنڈمنٹ کے قبول کرنے کی وجہ سے غیر ضروری ہو جاتے ہیں - اس لئے میں اسکو سویکار نہیں کرسکتا - آنریبل ممبر خود اس کو غیر ضروری تسلیم کرینگے - شری مانک چند پہاڑیے کی جو امنڈمنٹ نمبر (۹) ہے اوسکو پورے جزو کے ساتھ میں قبول کرتا ہوں -

In line 1 of sub-clause (3) of clause 5 of the Bill for the word 'date' occurring after the word 'subsequent' substitute the word 'dates'

جزو (اے) یہ ہے۔ یہ ایک وربل امنڈمنٹ ہے ۔ اگر ایک ہی تاریخ مقرر کی جائے تو ممکن ہے کہ تبدیل تاریخ کرنے کی ضرورت پڑے ۔ اس لئے ڈیٹ (Date) کی بجائے ڈیٹس (Dates) رکھنا مناسب ہوگا ۔ (بی) یہ ہے کہ لائن (۱) میں ''وچ'' (Which) کا لفظ اور لائن (۲) میں '' ھی '' (He) کے الفاظ کے درمیان الفاظ '' فرام ٹائم ٹوٹائم'' (From time to time) انسرٹ (Insert) کئے جائیں ۔ جب ڈیٹ کی بجائے ڈیٹس کا لفظ رکھا جاتا ہے اور مدت طویل ہوتی ہے تو یہ الفاظ '' فرام ٹائم ٹوٹائم '' (From time to time) ضروری ہوجاتے ہیں ۔ یہ ایک کانسی کونشل امنڈمنٹ ہے ۔ اس لئے اسکو بھی میں مانتا ہوں ۔ (سی) میں انکوائری آفسر کے الفاظ کی بجائے لفظ ''کمیٹی'' (Committee) استعمال کرنے کی ترمیم ہے ۔ چونکہ انکوائری آفسر کے فرائض کمیٹی کے تفویض کئے گئے ہیں اس لئے اس کا سبسٹی ٹیوشن (Substitution) ضروری ہے ۔ (ڈی) میں ''ھم ان پرسن'' (Him in person) کی بجائے '' ڈیم '' (Them) رکھنے کی تجویز ہے ۔ جب انکوائری آفسر نہیں رھیگا اور کمیٹی رھیگی تو اس کے لئے پلیورل (Plural) استعمال کیا جانا ہوگا ۔ یہ بھی ایک کانسی کونشل امنڈمنٹ ہے ۔

Shri L. K. Shroff (Raichur) *:* Instead of 'them', it is better to use the word 'it', because it refers to the Committee. The word 'them' would mean every member of the Committee.

Shri B. Ramakrishna Rao : There are certain words in English—Committee, Government etc.—for which singular as well as plural can be used. So, Committee can be very grammatically referred to as 'them' in the plural.

اس وجہ سے اسمیں کوئی غلطی نہیں ہوئی ۔ اسلئے لفظ '' ڈیم '' (Them) رکھنے کے متعلق جو امنڈمنٹ ہے اسکو میں اکسپٹ (Accept) کرتا ہوں ۔ اسکے بعد امنڈمنٹ (ای) اسطرح ہے

(*e*) In line 4 of sub-clause (3) of clause 5 of the Bill, omit the word 'writing'; and for the word 'his' substitute the word 'their'

یعنی فورتھ لائن (Fourth line) میں رائٹنگ (writing) کا لفظ اومٹ (Omit) کرنے اور ''ھز'' (His) کی بجائے '' دیر '' (Their) کرنے کے لئے ہے ۔ یہ بھی اس تصور پر مبنی ہے کہ جب کمیٹی

سے ریفر (Refer) کرتے ھیں تو کمیٹی کو " دیر " (Their) کہا جاتا ھے - اس لئے رائٹنگ (Writing) کے لفظ کے نکالدئے جانے کو میں قبول کرتا ھوں - نمبر (۱۰) پر جو امنڈمنٹ ھے وہ کے - اننت ریڈی صاحب کا ھے - وہ یہ ھے:

In the last line of sub-clause (3) of clause 5 of the Bill for the word 'Collector' substitute the word 'Committee'.

اس کی ضرورت نہیں ھے جیسا کہ میں صراحت کرچکا ھوں - یہاں کلکٹر کا تعلق پبلیکیشن (Publication) اور آبجکشن (Objection) سے ھے- اس لئے کلکٹر کا لفظ رھنا ضروری ھے - ورنہ کمیٹی یہ کام نہیں کرسکتی - اس وجہ سے میں اس امنڈمنٹ کو قبول نہیں کرسکتا - نمبر (۱۱) پر شری مانک چند پہاڑے کے اے - بی سی یہ تینوں وربل (Verbal) اور کانسی کونشل امنڈمنٹس (Consequlntial Amendments) ھیں - اس لئے میں انکو قبول کرتا ھوں کیونکہ وہ ضروری بھی ھیں - یہاں انکوائری آفیسر (Inquiry Officer) کی بجائے کمیٹی (Committee) کا لفظ ھونا چاھئیے - اس واسطے کہ جب کمیٹی کے فرائض کا رفرنس (Reference) آئیگا تو لفظ "کمیٹی" ھونا چاھئیے- (بی) میں "هز" (His) کی بجائے " دیر" (Their) رکھنے کی امنڈمنٹ پیش کی ھے - جب انکوائری آفیسر کا لفظ رھتا ھے تو "ھز" کا لفظ رھیگا - اور جب کمیٹی کا لفظ آتا ھے تو " دیر " کا لفظ رھنا چاھئیے - اسلئے میں اسکو قبول کرتا ھوں - اوسکے بعد (سی) میں ریکوائر (Require) اور اینی (Any) کے درمیان لفظ " ٹو " (To) رکھنے کی امنڈمنٹ پیش کی ھے- یہ ایک گرامیٹیکل کریکشن ھے جسکی یہاں ضرورت ھے- اس وجہ سے انہوں نے سجھاؤ پیش کیا ھے - اسکو میں قبول کرتا ھوں - اوسکے بعد اسی کلاز میں ایک آخری امنڈمنٹ شری انکوش راؤ گھارے کی ھے - (اے) میں انہوں نے یہ سجھاؤ دیا ھے کہ-

(*a*) At the beginning of sub-clause (1) of clause 5 of the Bill, insert the following word, namely—

'on'

اور (بی) میں یہ ھے کہ

(*b*) in lines 1 and 2 of sub-clause (1) of clause 5 of the Bill, omit the following words, namely—

'shall be forwarded to'

اور (سی) میں یہ کہا گیا ھے کہ

(*c*) In line 2. omit the word 'who'

اور (ڈی) میں کہا گیا ھے کہ

(*d*) Re-number sub-clause (1) of clause 5 as sub-clause (1) A and insert the following sub-clause after sub-clause (1) A so re-numbered, namely—

"(1) B. The Collector shall intimate in writing to every such person affected by the scheme."

اسی قسم سے (ای) ، (ایف) اور (جی) بھی ھیں - اگر (بی) کے تحت شیل بی فارورڈیڈ (Shall be forwarded) کے الفاظ نکال دئے جائیں تو اونکی پہلی ترمیم اس طرح پڑھی جاسکیگی کہ -

" On the draft scheme prepared under section 4, the Collector shall appoint an Inquiry Officer and publish the scheme in the Jarida and in the village and at the headquarters of the taluq and district in which the lands proposed to be included in the scheme are situated."

اوسکے بعد (سی) کے لحاظ سے وہ چاھتے ھیں کہ لفظ " ھو " (Who) نکال دیا جائے - گویا کلکٹر کے پاس نہ بھیجا جائے - اگر کلکٹر کے پاس نہ بھیجا جائیگا تو کسطرح پبلش کیا جائیگا ؟ کسطرح آبجکشنس انوائٹ (Invite) کئے جائینگے ؟ چونکہ کمیٹی کو اسکیم پریپیر (Prepare) کرنا پڑتا ھے اس وجہ سے جو الفاظ

The draft scheme prepared under so and so shall be forwarded to the Collector.

اس میں ھیں اسکو میں نے محسوس کیا

forwarded to the Collector by the Committee.

تو اسکیم تیار کرنے کے بعد جب کلکٹر کے پاس بھیجی جائیگی تب وہ دوسرا اسٹپ (Step) لیگا - اس لئے پری پوزیشن (Preposition) کے اس تبدیلی سے کوئی نتیجہ نہیں نکلےگا - اور کنسٹرکشن (Construction) بھی غلط ھو جائیگا - اون کی یہ امنڈمنٹ آوٹ آف پلیس (out of place) ھوجاتی ھے - اسکے بعد امنڈمنٹ (۱) بی ھے - اور وہ یہ ھے کہ

The Collector shall intimate in writing to every such person affected by the Scheme.

یہ امنڈمنٹ آنریبل ممبر شری گوپی ڈی گنگاریڈی کی امنڈمنٹ کی طرح ھے جسکے متعلق میں جواب دے چکا ھوں کہ یہ ناممکن ھے - اس لئے میں اسکو قبول نہیں کرسکتا - اسکا جواب بھی وھی ھے - (ای) کو انہوں نے موو (Move) نہیں کیا - اس وجہ سے کہ شری مانک چند پہاڑے نے ویسی ھی امنڈمنٹ موو کی تھی - گویا ایک طرح پر اون کے امنڈمنٹ کا یہ جز خود بخود منظور ھوجاتا ھے - اونکا امنڈمنٹ (اینہ) یہ ھے

(*f*) In lines 4 and 5 of sub-clause (2) of clause 5 of the Bill, for the words ' the publication of the scheme in the Jarida or in the village concerned, whichever is later, substitute the following words, namely— " Personal intimation. "

میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے اس بل میں تو وچ 'یور ایز لیٹر (Whichever is later) یہ الفاظ ہی نہیں ہیں -

مسٹر اسپیکر - یہ الفاظ موجود ہیں -

Shri B. Ramakrishna Rao: "within 30 days of the publication of the scheme in the Jarida or in the village concerned, whichever is later"

ہاں یہ الفاظ ہیں - گویا پندرہ کی بجائے ۳۰ دن ہونگے . . .

ویچ ایور ایز لیٹر (Whichever is later) یہ تو مشکل ہے - جریدہ میں پہلے پبلش (Publish) ہوگا اور گاؤں میں دھل‌نوازی کئی دن تک ہوگی تو اسکے معنے یہ ہونگے کہ کافی چرچا ہو جائیگا -

پرسنل انٹیمیشن (Personal Intimation) کے بارے میں میں جواب دے چکا ہوں کہ وہ ناممکن ہے - اس وجہ سے یہ امنڈمنٹ ٹھیک نہیں بیٹھتا -

' 15 days of the publication of the scheme in the Jarida '.

اسکو بھی میں نہیں مانتا - اسلئے کہ یہاں جس فریضہ کا تعلق ہے وہ کلکٹر کا فریضہ ہے اور کمیٹی کا نہیں - جتنے امنڈمنٹس میں نے مان لئے ہیں وہ تو مناسب ہیں- لیکن جن آنریبل ممبرس کے امنڈمنٹس میں نے نہیں مانے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ انکے امنڈمنٹس کا مقصد بھی پورا ہوگیا ہے - کیونکہ وہ ایک ہی قسم کے دو امنڈمنٹس تھے - اس طرح جو امنڈمنٹ ۳۰ دن سے متعلق تھا وہ تسلیم کرتے ہوئے پندرہ دن کے تیس دن کردئے گئے ہیں - پرسنل انٹیمیشن (Personal Intimation) کا امنڈمنٹ میں نہیں مانتا - کلکٹر کو کمپلیٹلی الیمنیٹ (Completely eliminate) نہیں کیا جاسکتا کیونکہ وہاں -

" and submit his report together with the objections to the Collector "

کے الفاظ ہیں - اس وجہ سےمیں مجبور ہوں کہ شری کے - اننت ریڈی کے امنڈ منٹ کو قبول نہ کروں - اسکے بعد مجھے امید ہے کہ آنریبل ممبرس آف دی ہاؤس اس کلاز کو ترمیم شدہ حالت میں منظور کرینگے -

مسٹر اسپیکر - کلاز (Clause) پانچ کے متعلق جو امنڈمنٹس (Amendments) ہیں انکو میں ہاؤس (House) کے سامنے رکھتا ہوں -

Mr. Speaker : I will put the amendments to vote.

Shri K. Ananth Reddy (Balkonda) : I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was, by leave of the House, withdrawn.

Mr. Speaker : Amendment No. 2 by Shri Manikchand Pahade has been accepted. The next amendment is by Shri Gopidi Ganga Reddy. The Question is :

"To sub-clause (1) of clause 5 of the Bill add the following, namely—

"and he shall inform in writing to every such person who is affected by this scheme"

The motion was negatived.

Shri K. Ananth Reddy : I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was, by leave of the House, withdrawn.

Mr. Speaker : Amendment No. 5 by Shri Manikchand Pahade has already been accepted. The next amendment is by Shri B. D. Deshmukh.

Shri B. D. Deshmukh (Bokhardan-General) : I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was, by leave of the House, withdrawn.

Mr. Speaker : Amendment No. 7 by Shri Manikchand Pahade has been accepted.

Shri K. Ananth Reddy : I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was, by leave of the House, withdrawn.

Mr. Speaker : Amendment No. 9 by Shri Pahade has been accepted.

Shri K. Ananth Reddy: I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was, by leave of the House, withdrawn.

Mr. Speaker: Amendment No. 11 by Shri Pahade has been accepted. Let us now take the supplementary list of amendments to clause 5. Shri Ankush Rao Ghare.

Shri Ankush Rao Ghare:(Partur): I beg to leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was, by leave of the House, withdrawn.

Mr. Speaker: I will now put clause 5 as a whole to vote.

The Question is:

"That clause 5 as amended stand part of the Bill".

The motion was adopted.

Clause 5 was added to the Bill.

Shri Manikchand Pahade (Phulmari): I beg to move:

"That in line 3 of sub-clause (1) of clause. 6 of the Bill, for the words "Inquiry Officer" substitute the word "Committee".

Mr. Speaker: Amendment moved.

Shri Ankush Rao Ghare: I beg to move:

(*a*) "That in line 1 of the proviso to sub-clause (2) of clause 6 of the Bill omit the words "the owners of".

(*b*) "That in line 2 of the proviso to sub-clause (2) of clause 6 of the Bill between the words "the" and "land" insert the words "owners of".

Mr. Speaker: Amendment moved.

Shri B. D. Deshmukh : I beg to move :

" For the proviso to sub-clause (2) of clause 6 of the Bill, substitute the following proviso namely—

" Provided that the scheme shall not be enforced unless two-thirds of the owners of the land included in the scheme, other than state lands, agree to the scheme in writing."

Mr. Speaker : Amendment moved.

Shri Manikchand Pahade : I beg to move :

(*a*) " That in line 2 of sub-clause (3) of clause 6 of the bill, omit the word " and " occurring after the word "Jarida " and insert " , " after the word " Jarida ".

(*b*) " That in line four of sub-clause (3) of clause 6 of the Bill, for the words " be final and come into force ", substitute the following words, namely—

" come into force and be deemed final ".

Mr. Speaker : Amendment moved.

شری بی - ڈی- دیشمکھ - مسٹر اسپیکرسر - آج میرا جو امنڈمنٹ ھے وہ اس قانون کے دفعہ ۶ کے پراویزو کے سلسلہ میں ھے - قبل اسکے کہ میں اپنے امنڈمنٹ کے بارے میں کچھ کہوں ھاؤز کے سامنے اس پراویزو کو رکھنا چاھتا ھوں - پراویزو یہ ھے -

" Provided that if the owners of more than fifty per cent of the area of the included in the scheme, other than state lands have made objections to the scheme or part thereof the Board shall submit the scheme to the Government for its orders. The Government may thereupon sanction it with or without modification ".

میں نے بنیادی طور پر اس پراویزو کے مطلب کو تبدیل کیا ھے - اسکی وجہ یہ ھے کہ اس پراویزو کے منشا کے لحاظ سے اگر کسی دیہات میں جہاں یہ اسکیم لاگو کی جائیگی ایک یا دو بڑے زمیندار ھوں جو اس موضع کی آدھی زمین پر قابض ھوں اور وہ اس اسکیم کو منظور کرلیں تو اسکا نتیجہ یہ ھوگا کہ لازمی طور پر یہ اسکیم عمل میں لائی جائیگی - لیکن وھاں بہت سے ایسے چھوٹے چھوٹے پٹہ دار ھوسکتے ھیں جو اس اسکیم کو کسی اور ڈھنگ سے عمل میں لانا چاھتے ھیں اسلئے یہ لازم گردانا چاھیئے کہ تمام لوگ اس اسکیم کو سمجھیں اور قبول کرلیں - ھم ٹیننسی ایکٹ نافذ کرنے والے ھیں اور اسکی وجہ سے ممکن ھے چھوٹے چھوٹے پٹہ دار وجود میں آئینگے - اسلئے یہ ضروری

ہونا چاہئے کہ چھوٹے چھوٹے پٹہ داروں میں سے بیشتر لوگوں کی منظوری لیجائے ۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ ایسا کیا جانا اس اسکیم کی کامیابی کے لئے از حد ضروری ہے ۔ اسلئے میں یہ کہتا ہوں کہ حکومت کو اسپر غور کرنا چاہئے ۔ اگر یہ منشاء صحیح ہے تو موور آف دی بل نے بارہا یہ کہا ہے کہ حکومت یہ چاہتی ہے کہ عوام کا پورا تعاون حاصل ہو بیشتر لوگوں کی رضامندی ہو ۔ دہل ہو ۔ دنیا بھر کے جھگڑے ہوں تو پھر میرے پراویژو کو بھی تسلیم کرنے میں کوئی عذر نہ ہونا چاہئے ۔ ان حالات میں میرا پراویژو کا منشاء یہ ہے کہ وہاں کے بیشتر لوگ اس اسکیم کو مانیں ۔ اگر ۷۰ اشخاص اسکیم ماننے والوں میں ہوں اور انکے اس اسکیم کو تسلیم کرنے کا رجحان ہے تو آپکو یہ اسکیم نافذ کرنے کا حق ہوگا ۔ اس خیال کے تحت میں نے یہ پراویژو دیا ہے۔ وہ یہ ہے ۔

"Provided that the scheme shall not be enforced unless two-thirds of the owners of the land included in the scheme, other than state lands, agree to the scheme in writing".

یہ لزوم اس لئے رکھا گیا ہے کہ ممکن ہے وہاں اعلان ہو لیکن بعد میں اعتراض ہو کہ ہمیں اطلاع نہیں ملی ۔ اسلئے تحریری اعلان متعلقہ عہدہ دار یا کمیٹی کی جانب سے ہو اور اس پر لوگوں کے دستخطیں حاصل کی جائیں تو ایسی صورت میں عوام اور حکومت کے درمیان کسی قسم کا جھگڑا نہ رہیگا ۔ اگر بعد میں کوئی سوال پیدا ہوتو حکومت یہ کہہ سکتی ہے کہ اسپر ۷۰ فیصد لوگوں نے اظہار رضامندی کیا ہے ۔ اس سے کاروبار میں زیادہ سہولت ہوگی ۔ میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل چیف منسٹر میری اس وضاحت کے بعد میرے امنڈمنٹ کو قبول کرلینگے ۔

Shri Ankush Rao Ghare: I have not moved it. I do not want to move it.

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ کلاز (۶) کے بارے میں شری مانک چند پہاڑے نے اپنا پہلا امنڈمنٹ تو موو (Move) نہیں کیا ہے ۔ شری انکش راؤ گھارے کا امنڈ منٹ شائد وہ واپس لینا چاہتے ہیں ۔

The hon. Member has moved the amendment; but I think he wants to withdraw it.

Shri Ankush Rao Ghare: Yes. I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was, by leave of the House, withdrawn.

Shri B. Ramakrishna Rao: May I take that both (*a*) and (*b*) of amendment No. 4 were withdrawn?

Mr. Speaker: Yes.

شری بی - رام کشن راؤ - نمبر (۵) پر شری بی - ڈی - دیشمکھ کا امنڈمنٹ ہے۔ وہ کہتے ھیں کہ اگر گورنمنٹ پبلک کوآپریشن اکسپکٹ کرتی ہے تو دو تہائی لوگوں کی رضامندی حاصل کی جانی چاھئیے - میں یہ مانتا ھوں کہ اسکیات کی عمل آوری میں پبلک کوآپریشن اکسپکٹ (Expect) ھی نہیں بلکہ اسکی کوشش بھی کرنی چاھئیے - اور جبتک کہ پبلک کوآپریشن (Public Co-operation) حاصل نہو اسکیم کامیاب ھونے کی توقع نہیں کی جاسکتی - لیکن اسکے معنی یہ نہیں ھیں کہ ایک ایسا پاور آف ویٹو (Power of Veto) رکھا جائے کہ یہ ایکٹ امپلیمنٹ (Implement) ھی نہوسکے - آنریبل ممبر کے امنڈمنٹ کا مقصد یہ ھوگا کہ اگر سو میں ۳۴ آدمی رضامند نہوں اور باقی راضی ھوں تو اسکیم عمل میں ھی نہ آئے - یہ ڈیموکریسی کے بالکل خلاف ہے - میں نہیں سمجھتا کہ یہ کسطرح یونائیٹڈ ڈیموکریٹک فرنٹ (U. D. F.) یا پیپلس ڈیموکرٹک فرنٹ (P. D. F.) کے آنریبل ممبر کہہ رہے ھیں - انہیں یہ امنڈ منٹ واپس لینا چاھئیے -

شری کے - وی - رام راؤ - ڈیموکریسی کی باتیں کہی جا رہی ھیں - لیکن امنڈ منٹ کا مفہوم الٹا لیا جارہا ہے - وھاں $\frac{1}{3}$ نہیں ہے بلکہ $\frac{1}{2}$ ہے -

شری بی - رام کشن راؤ - جی ھاں میں خوب سمجھتا ھوں - آپ اسکو نگیٹیو فارم (Negative form) میں رکھ رہے ھیں - معنی وھی ھوتے ھیں - $\frac{1}{3}$ راضی ھوں یا ($\frac{1}{3}$) نا راض ھوں دونوں کا ایک ھی مطلب ہے - اگر ۵۰ فیصد ناراض ھوں تو ایسی صورت میں یہ مسئلہ گورنمنٹ کے پاس بھیجا جائیگا - گورنمنٹ اس پر غور کریگی - اور ماڈی فیکیشن (Modification) کریگی تاکہ (دوسرے سکشن کو بھی راضی کیا جائے - یہ بورڈ کے ادھیکار پر ہے - اسلئے پرسنٹیج ریز (Raise) کرنے کی ضرورت نہیں ہے - بمبئی ایکٹ میں یہ ہے کہ اگر ۶۶ فیصد ناراض بھی ھوں اور گورنمنٹ یہ محسوس کرے کہ اسکیم کو عمل میں لانا ضروری ہے تو وہ ضرور عمل میں لائیگی - یہ ھوسکتا ہے کہ گورنمنٹ حالات کے لحاظ سے کوئی مزید سہولت فراھم کرے - لیکن پرسنٹیج (Percentage) کی رضامندی پر اسکو منحصر رکھنا یہ بہت مشکل ثابت ھوگا - اس وجہ سے میں اس امنڈمنٹ کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ھوں - شری مانک چند پہاڑے کا امنڈمنٹ جو لفظی اور کانسی کونشل ہے اسکو میں قبول کرتا ھوں -

***Shri L. K. Shroff*: I request the hon. Chief Minister to clear off a doubt of mine. Sub-clause (3) of clause 6 says towards the end: "....shall on such publication be final and come into force. Will the scheme is be deemed 'final' after "it comes into force" or will it 'come into force' and then become 'final'?**

Mr. Speaker: It comes into force and be deemed final.

Shri B. Ramakrishna Rao: Two legal consequences follow after the publication in the Jarida: One is, it comes into force; and the second is, it will be deemed final. The two things are mentioned in the Bill in their sequence and it is quite correct.

مسٹر اسپیکر - کلاز (٦) میں امنڈمنٹس ۱ ، ۲ موو (Move) نہیں کئے گئے ھیں - (٣) کو اکسپٹ (Accept) کیا گیا ھے - (٤) وتھ ڈرا (Withdraw) کیا گیا ھے -

پانچواں . . . . . .

Shri B. D. Deshmukh: I want my amendment to be put to vote.

Mr. Speaker: The question is:

"That for the proviso to sub-clause (2) of clause 6 of the Bill, the following proviso be substituted, namely, 'Provided that the scheme shall not be enforced unless two-thirds of the owners of the land included in the scheme, other than state lands, agree to the scheme in writing".

The motion was negatived.

Mr. Speaker: Amendment No. 6 of Shri Manikchand Pahade has been accepted by the mover of the Bill as such it need not be put to vote.

Mr. Speaker: The question is:

"That Clause No. 6 as amended stand part of the Bill".

The motion was adopted.

Clause 6 was added to the Bill.

Clause 7.

Shri K. Venkatrama Rao: I beg to move:

"That in line 3 of clause 7 of the Bill, the following words be omitted, namely, 'or class of persons'."

Mr. Speaker : Amendment moved.

Shri Manikchand Pahade : I beg to move :

"That in line 5 of clause 7 of the Bill, for the words 'supplementary and', the following words be substituted, namely, 'ancilliary or'."

Mr. Speaker : Amendment moved.

شری کے - وی - رام راؤ - مسٹر اسپیکر سر - اس دفعہ میں جو الفاظ ہیں

Requiring any person or class of persons

وہ کافی ہیں - اسکے ساتھ ساتھ جو الفاظ بڑھائے گئے ہیں Or class of persons

اسکے سلسلے میں ایک بنیادی اعتراض یہ ہے کہ بعض اشخاص یا ایک طبقہ پر یہ لزوم عائد کردیاجائیگا کہ بعض ذمہ داریاں قبول کریں - اس قسم کی قیود عائدکی جائینگی - ایکٹ کا مقصد پورا کرنے کے لئے گورنمنٹ کوئی ریگولیشن کرسکتی ہے - لیکن وہ ریگولیشن رکھنے کے ساتھ ساتھ ایسے لوگوں پر جن کا اس سے تعلق ہو بعض قیودکا عائدکردینا قابل غور ہے - ایک کلاس آف پرسنس کو بعض افعال کے کرنے یا بعض افعال کے نہ کرنے کے لئے جو مجبور کیا جا رہا ہے اس طرح کا ڈسکریمنیشن نہونا چاہیئے - اگر ایسا ہوتو یہ سمجھا جائیگا کہ پراناوٹی سسٹم کو روائیو کیا جا رہا ہے - یہ دستور کے مخالف ہے - مجھے اس کے پورے طور پر اسٹڈی کرنے کا موقع نہیں ملا ہے - بہر حال ایسا ڈسکریمنیشن جائز نہیں ہے - "کلاس آف پرسنس" کے الفاظ کو اوسٹ کرنے سے کوئی خاص دقت بھی پیدا ہونے والی نہیں ہے - " اینی پرسن " کے الفاظ سے مطلب نکلسکتا ہے - اسلئے میں یہ کہونگا کہ "کلاس آف پرسنس" کو رکھکر جو ڈسکریمنیشن رکھا گیا ہے اسکو اوسٹ کیا جائے -

شری بی - رام کشن راؤ - شری کے وینکٹ رام راؤ نے جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے وہ "کلاس آف پرسنس" (Class of Persons) کے الفاظ جو کلاز ے میں ہیں انہیں اوسٹ (Omit) کرنے کے لئے ہے - میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل ممبر "کلاس" پر زیادہ زور دے رہے ہیں - اس میں کوئی ایسی ٹکنیکل ایڈیالوجی (Technical ideology) ملحوظ نہیں رکھی گئی ہے - اور اس سے ڈسکریمنیشن (Discrimination) کا کوئی موقع نہیں ہے -

requiring any person or class of persons

یہاں مقصد یہ ہے کہ اگر کوئی تالاب بنانا ہو تو اس تالاب کے تحت کے شکم تالاب کے جو پٹہ دارہیں وہ اس سے متعلق رہیں - میں آنریبل ممبر کی ترمیم کواس طرح جزاً 'Any person or persons' قبول کرنے کے لئے تیارہوں کہ وہ

کو رکھکر " کلاس آف " (Class of) کو نکالدیں - اس میں کوئی
هرج نہیں ہے - میں اسکو تسلیم کرتا ہوں -

شری مانک چند پہاڑے کا جو لفظی سپلیمنٹری امنڈ منٹ (Supplementary
Amendment) ہے اسکو بھی میں قبول کرتا ہوں -

مسٹر اسپیکر - کلاز (۷) کے امنڈ منٹ کے بارے میں " کلاس آف پرسنس "
(Class of persons) نکالنے کی جو تجویز ہے اسکی بجائے " اینی پرسن آر
پرسنس " (Any Person or persons) رکھنے کی ترمیم پیش ہوئی ہے -
کیا موور صاحب اسکو قبول کرتے ہیں ؟

شری کے - وی - رام راؤ - هاں -

مسٹر اسپیکر - اب میں اسکو ووٹ (Vote) پر رکھتا ہوں -

The question is :

" That clause No. 7, as amended stand part of the Bill ".

The motion was adopted.

Clause 7 was added to the Bill.

The House then adjourned for recess till Five of the Clock.

The House re-assembled after recess at Five of the Clock.

[MR. DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

Clause 8

Mr. Deputy Speaker: We shall take up amendments to clause 8.

Shri K. Ananth Rama Rao (Deverkonda): I beg to move:

" That sub-clause (1) of clause 8 of the Bill be renumbered as sub-clause (1) (*a*) and the following be inserted as sub-clause (1) (*b*) after sub-clause (1) (*a*) so renumbered, namely :—

(1) (*b*) The Executive Officer shall be assisted by an Advisory Committee consisting of five or more persons of the area concerned to be appointed by the Board. "

Mr. Deputy Speaker: Amendment moved.

Shri R. B. Deshpande (Patri): I beg to move:

"That in line 2 of sub-clause (1) of clause 8 of the Bill, for the words 'appoint an Executing Officer' the following words, namely—

'require the Chairman of the Committee' be substituted."

Mr. Deputy Speaker: Amendment moved.

Shri Gopidi Ganga Reddy: I beg to move:

"That at the end of sub-clause (5) of clause 8 of the Bill, the following, namely—

'On instalments which the Government may fix in this connection'

be added."

Mr. Deputy Speaker: Amendment moved.

Shri Ankush Rao Ghare: I beg to move:

"That at the end of sub-clause (1) of clause 8, the following, viz—

'under the supervision of the Committee' be added".

Mr. Deputy Speaker: Amendment moved.

Shri R. B. Deshpande: I beg to move:

(*a*) "That in line 2 of sub-clause (2) of clause 8 of the Bill, between the words 'part' and 'costs', the following word, viz., 'of' be inserted."

(*b*) "That in line 4 of sub-clause (2) of clause 8 of the Bill, between the words 'part' and 'costs', the following word, viz., 'of' be inserted."

(*c*) "That in line 8 of sub-clause (3) of clause 8 of the Bill, between the words 'part' and 'cost' the following words viz., 'of' be inserted."

(*d*) "That in line 4 of sub-clause (3) of clause 8 of the Bill, for the words 'Executing Officer', the following word, namely—

'Committee' be substituted."

Mr. Deputy Speaker: Amendment moved.

Shri Achutrao Kawade (Kallam): I beg to move:

"That in sub-clause (3) of clause 8 of the Bill for the figure and words '15 days of the publication of the scheme in the Jarida under sub-section (3) of section 6 or in the village concerned, whichever is later', the following figures and words, namely—

'30 days of personal intimation given under sub-section (1) of section 5'

be substituted".

Mr. Deputy Speaker: Amendment moved.

Shri R. B. Deshpande: I beg to move:

(*a*) "That in line 1 of sub-clause (4) of clause 8 of the Bill, for the words 'Executing Officer shall', the following words, namely, 'Committee may', be substituted."

(*b*) "That in sub-clause (5) of clause 8 of the Bill, for the words 'Executing Officer', wherever they occur, the following word, namely, 'Committee' be substituted."

(*c*) "That in line 4 of sub-clause (5) of clause 8 of the Bill, for the word 'himself', the following words, namely, 'ask the Chairman to' be substituted.

Mr. Deputy Speaker: Amendment moved:

Shri Ankushrao Ghare: I beg to move:

"That in line 2 of sub-clause (5) of Clause 8 of the Bill, for the words 'Executing Officer' the word 'Committee' be substituted."

Mr. Deputy Speaker: Amendment moved.

Shri R. B. Deshpande: I beg to move:

"That in line 3 of sub-clause (6) of clause 8 of the Bill, for the words 'Executing Officer' the following words, namely, 'Chairman of the Committee' be substituted."

Mr. Deputy Speaker: Amendment moved:

شری کے - اننت رام راؤ - میں نے جو ترمیم پیش کی تھی اوس وقت اس دفعہ کی ترمیم منظور نہیں ہوئی تھی اسلئے اس وقت اسکی ضرورت محسوس کرتا ہوں - جب اسکیم مرتب ہوکر اگزیکیٹیو آفیسر کے سپرد ہوتی ہے تو اسکے ذمہ دو فرائض ہوتے ہیں - کلاز ۲ کے تحت اوسکا فرض ہوتا ہے کہ اسکیم کو روبعمل لانے کے لئے جو اخراجات ہوتے ہیں وہ مالکان اراضی سے وصول کرے - اور دوسرے یہ کہ مالکان اراضی میں یہ خواہش پیدا کی جائے کہ وہ اسکیم کو روبعمل لائیں اور اسکے جو کچھ مصارف ہوتے ہوں خود برداشت کریں - ضمن (۲) کی روسے مالکان اراضی کو ترغیب دینا پڑتا ہے اسلئے میں مناسب سمجھتا ہوں کہ مالکان اراضی میں سے پانچ یا پانچ سے زائد اشخاص کو کمیٹی میں لیا جائے اس سے ہوگا یہ کہ اگزیکیٹیو آفیسر کو مدد ملیگی اور جو فائدہ حاصل ہونا چاہئے حاصل ہوسکےگا - اسکیم مرتب ہونے کے بعد اسکو روبعمل لانے میں سہولت ہوگی - ترمیم میں میں نے یہ لکھا ہے کہ لفظ ” اڈوائیزری کمیٹی ،، کی بجائے صرف ”کمیٹی ،، کا لفظ استعمال کیا جائے - اس کمیٹی میں پانچ یا پانچ سے زائد اشخاص جو مالکان آراضی ہوں انکو لیا جائے - میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل چیف منسٹر میری اس استدعا کو قبول فرمائینگے -

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - گویا آپ لفظ ” اڈوائیزری ،، (Advisory) کو ڈراپ (Drop) کرنا چاہتے ہیں -

شری کے - اننت رام راؤ - جی ہاں -

Shri R.B. Deshpande: Mr. Speaker, Sir, the reasons for moving my amendment are that previously some of the hon. Members of the House have moved amendments seeking to delete the words 'Executing Officer' and 'Inquiry Officer' and that these words should be substituted by the word 'Committee'. The clause in the Bill, as it exists at present, contains the words 'appoint an Executive Officer' and my amendment is to substitute the words 'require the Chairman of the Committee' in their place. Naturally when the words 'Executing Officer' and 'Inquiry Officer' occurring in the previous clauses are deleted and replaced by the word 'committee' the words 'appoint an Executing Officer' occurring in this clause should be substituted by the words 'require the Chairman of the Committee'. This is purely a consequential amendment and, therefore, I hope the hon. Chief Minister will accept my amendment.

(*Pause*)

Mr. Deputy Speaker: The hon. Member may speak on all his amendments.

Shri R. B. Deshpande: In sub-clause (2) of clause 8 there is some grammatical error and my amendment, *viz.*

"In line 2 of sub-clause (2) of clause 8 of the Bill, between the words 'part' and 'costs', insert the following word, namely 'of' seeks to rectify this grammatical error. The insertion of the word 'of' between the words 'part' and 'costs' will make it clear and remove the error.

What has been said in respect of the above amendment applies in the case of my next two amendments also, which says:

(*b*) "In line 4 sub-clause (2) of clause 8 of the Bill, between the words 'part' and 'cost', insert the word 'of'."

and

(*d*) "In line 3 of sub-clause (3) of clause 8 of the Bill, between the words 'part' and 'cost' insert the following words, namely 'of'."

The following three amendments of mine, namely:

(1) "In line 4 of sub-clause (3) of clause 8 of the Bill, for the words 'Executing Officer', substitute the following word, namely—'Committee',"

"In line 1 of sub-clause (4) of clause 8 of the Bill, for the the words 'Executive Officer shall', substitute the following words, namely 'Committee may'", and

(2) "In sub-clause (5) of clause 8 of the Bill, for the the words 'Executive Officer', wherever they occur, substitute the following word, namely 'committee'
are all consequential and verbal amendments. Here also the same argument as put forward by me in respect of the first amendment holds good. When the word 'Executing Officer' is deleted in the previous clauses, and the word 'Committee' is substituted we should have the same wording here also.

Amendment (c) reads as follows:

In line 4 of sub-clause (5) of clause 8 of the Bill, for the word 'himself', substitute the following words, namely

'ask the Chairman to'

When the words 'Executive Officer' or 'Inquiry Officer' have been deleted, and in place of them, the word 'Chairman' has been put. I feel it is in the fitness of things to use the words 'ask the Chairman to' in the place of 'himself'.

My other amendment is:

"In line 3 of sub-clause (6) of clause 8 of the Bill, for the words 'Executing Officer', substitute the following words, namely

'Chairman of the Committee",

Here too, the arguments advanced by me above hold good.

Therefore, taking into consideration all the consequential and verbal amendments, I would request the hon. Chief Minister to accept all my amendments in toto

श्री. गोपीडीगंगा रेड्डी– मिस्टर स्पीकर सर, ये अल्फाज यहां बढाने के लिये अिस लिये महसूस हुआ कि यहां जो मालिक से वसूल करने केबारे में कहा गया है अुस के लिये मुझे अेतराज नहीं है। लेकिन अकसात के तहत वसूल किया जाय अुसको हुकूमत मुकर्रर करे यह मेरी मंशा हैऔर अिसी लिय मैंने अिन अल्फाज को बढाने की तरमीम पेश की है और मैं समझता हूं कि अिनको बढाने में कोअी अूजर नहीं होना चाहिये क्योंकि यहां जो अल्फाज हैं अुनसे यह स्पष्ट नहीं होता कि मालिक जो वसूल करेगा वह, अेकदम वसूल करेगा या किस तरीके पर वसूल करेगा. अिसलिये मैं ख्वाहिश करता हूं कि व अकसात वसूल किया जाय। अभी चीफमिनिस्टर साहब ने फरमाया है कि जब देहात में कोअी चीज नोटिस वगैरह जाती है, फौजदारी के समन्स वगैरह जाते हैं वे वहां पर अुन लोगों को समझाने पडता है। वहां पर समन्स तामील कराते हैं और जब यहां लेवी बिल्स तैयार किये जाते हैं तो आप ये बिल्स लेकर दो चार मवाजियात में नहीं जाते, मालगुजारी भी वसूल होती है तो ये अुमला चीजें हैं। अैसा नहीं हैकि जब नोटिस आये तो दूसरे गांव पर अुसको समझाने की कोशिश करें. हमारे देहात में अंग्रेजीदांन हों लेकिन तेलगू. हिंदी, अुर्दू और मराठी तो जानने वाले जरूर होते हैं। मगर अैसा समझना सही नहीं है कि देहात में बिल्कुल कोअी समझानेवाला नहीं होता है और अिस लिये दिक्कतें होती रहती हैं। अिस नमूने से समझना तजुर्बे के खिलाफ है। वेअैस कहने मे जिन को देहात का तजुर्बा नहीं है करते। मैं आनरेबिल चीफमिनिस्टर साहब से अिस्तदुआ करता हूं कि यह जो मैं ने रखे हैं अुनको मंजूर किया जाय शकशुबहा नही करते. में आनरेबिल चीफ मिनिस्टर साहब से अिस्तदुआ करता हूं कि यह जो अल्फाज मैंने रखे हैं अुनको मंजूर किया जाये.

***श्री. अंकुशराव व्यंकटराव घारे :—**

मिस्टर स्पीकर सर, मैं जो अमेंडमेंट लाया हूं वह यह है कि जो स्कीम बनाओी जायगी अुसमें

"After a scheme has come into force under section 6, the Board shall appoint an Executive Officer to execute the same" ये अल्फाज हैं.

अुसमें अिसके बाद में यह लिखा हूं कि" अंडर दि सुपरविजन आफ दि कमेटी " और यह लिखनेकी वजह यह है कि जो स्कीम बनेगी अुसका पार्ट पेमेंट जिसकी जमीन पर यह स्कीम अमल में आयेगी अुसको देने का लुजूम अिस सेक्शन में है और अगर वह स्कीम अेग्रीकल्चरिस्ट खुद किसी वजह से न कर सके गा तो अेक्जीक्यूटिव आफिसर अुस जमीन में वह स्कीम कर के जो कुछ अेक्सेपन्सेस आयेंगे अुनको अेरीअर्स आफ लॅंड रेविन्यू या और किसी तरीके पर वसूल करेगा । अिन बातों में अगर अेक ही आदमी रहेगा तो यह कहेगा कि जमीन में फलां जमीन में फलांनी चीज जितनी जल्द हो सके अुतनी जल्द होनी चाहिये , यह अेक अैसा मौका रहता है कि अेक आदमी के डिस्क्रीशन पर कोअी बात छोडते हैं तो फेवरेटिजम और करप्शन के अिमकानात रहते हैं अिसलिये जो कुछ काम अिस स्कीम के तहत होता है वह अंडर दि सुपर विजन आफ कमेटी रहे तो अच्छी बात रहेगी । पहले चीफ मिनिस्टर साहब ने बतलाया है कि यह अेक स्टेटचूटरी बाडी है और अिस स्कीम के अिम्प्लीमेंटेशन को देखेगी । लेकिन बोर्ड का अेक्जीक्यूटिव आफिसर मुकर्रर करने के बाद अेक ड्यूअेल अेडमिनिस्ट्रेशन सा वहां हो जायगा अिसलिये कि अेक्जिक्यूटिव आफिसर को बोर्ड ने अपाअिंट किया है तो वह बोर्ड को रिस्पान्सिबल रहेगा । अुसको जो कुछ काम होगा अुसके लिये वह सेंट्रल बोर्ड को रिस्पान्सिबल रहेगा और जो कुछ हिदायत डिस्ट्रिक्ट या लॅंड अिम्प्रुवमेंट कमेटी देगी या अुसकी तरफ से अुसको कोअी काम दिया जायगा तो वह अुसकी तरफ ज्यादा तवज्जह नहीं देगा । अिसलिये जो कुछ काम करना है अुसके लिये अेक्जीक्यूटिव आफिसर वहां भलेही रहे लेकिन सुपरविजन का काम कमेटी की तरफ रहेगा तो अच्छी बात रहेगी ।

अिस के बाद सबक्लाज ५ के तहत वहां पर ये

"If such owner fauls to carry out any work to the satisfaction of the Executive Officer अल्फाज हैं अिस के बजाय 'कमेटी' के अल्फाज में अिस्तेमाल किया हूं अिसलिये कि 'टू दि सेटिफेक्शन आफ दि अेक्जीक्यूटिव आफिसर' अैसा कहें तो अुसको हम बहुत से डिस्क्रिशनरी पावर्स दे रहे हैं । अुसके परसनल डिस्क्रीशन पर यह बात छोडनेके बजाय कमेटी अिसका तस्फिया करे तो अच्छा रहे गा । कमेटी सारी चीजों पर अच्छी तरह से गौर कर सके और अखराजात के अिन्स्टालमेंटस किस तरह से वसूल किये जायें अिसका फैसला भी रीजनेबली करेगी । अिस लिये चीफमिनिस्टर साहब अिसको मंजूर करेंगे अैसी अुम्मीद करते हुअे मैं अपना भाषण समाप्त करता हूं।

श्री. अच्युतराव योगिराज कवडे :—

स्पीकर सर, मी जी सुधारणा आणली आहे ती अशी आहे कीं कलम ८ च्या अुपकलम ३मध्यें जो १५ दिवसाचा आकडा आहे तो ३० दिवसाचा करावा.

---

*Confirmation not received

मला वाटते आज शेतकरी अशिक्षित आहे. या गोष्टीकडे लक्ष दिले असता या कायद्यांत जी १५ दिवसाची मुदत दिली आहे, ती फार अपूरी आहे. कारण शेतकऱ्यांना कोणत्याहि गोष्टीची माहिती नसते इतकेच नव्हे तर राजपत्रिका म्हणजे काय, हे सुद्धां त्यांना माहित्त नसते या शिवाय आजकालच्या पार्यल कुलकर्ण्यांच्या कामाची पद्धती सुद्धां अशी आहे कीं ते शेतकऱ्यांच्या अडाणीपणाचा जास्तीतजास्त फायदा घेतात. त्यांना कोणत्याहि गोष्टीची माहिती देत नाहींत . म्हणून १५ दिवसाऐवजी जे मी ३० दिवस केले आहेत ते माझ्या दृष्टीने योग्य वाटतात. तेव्हां मी मुख्य मंत्र्यांना विनंति करतो कीं, त्यांना माझी सूचना मान्य करावी .

శ్రీ కె. యల్. నరసింహారావు (ఇల్లెందు-జనరలు) :—

స్పీకర్ సర్,

ఇప్పుడు భూమి అభివృద్ధి బిల్లు ఏదైతే ఉన్నదో, ఆ బిల్లులోని ఎనిమిదవక్లాజు కు ప్రవేశపెట్టిన సవరణలలో రెండు సవరణలను బలపరచడానికి నిలుచున్నాను. ఆ రెండు సవరణలు ఏమంటే ఒకటి అనంతరామరావుగారు ప్రవేశపెట్టింది, రెండవది గోపిడి గంగారెడ్డిగారు ప్రవేశపెట్టిందిను. నిన్న ముఖ్యమంత్రిగారు మాట్లాడుతూ "ఇది ప్రజాస్వామిక యుగము. ఇదివరకు యిల్లాంటి బిల్లు తయారైనా, ఆ కాలంకన్నా మనం పది సంవత్సరాలు ముందుకు వచ్చాము. అందుకని, వీలున్నంతవరకు ప్రజాస్వామిక కార్యములు నిర్వహించడానికి ప్రజాసహకారము తీసుకోవడము అవసరమని నేను గుర్తిస్తున్నాను; అంతేకాకుండా, వారు సంపూర్ణంగా సహకరిస్తారని ఆశిస్తున్నాను" అని అన్నారు. వారు ఆ విధంగా అన్నందుకు వారిమీద ఎక్కువ బాధ్యత కూడా ఉంటుందని అంటున్నాను.

ఈ స్కీము తయారైన తరువాత, దీనిని అమలు జరపటానికి ఒక వ్యక్తిని నామినేట్ చేయాలని అసలు బిల్లులో ఉన్నది. ఒకేఒక వ్యక్తిని నామినేట్ చేయడంవల్ల, ఆ ఒకవ్యక్తికి ఎన్నో హక్కులు ఎన్నో అధికారములు ఇవ్వడంవల్ల ఎన్ని లోపాలు జరుగుతాయో దినదినము చూస్తున్నాము. ఎక్కడైతే భూమి అభివృద్ధి చేయాలో, ఆ భూమిఅంతా సక్రమంగా, సరియైన కాలంలో అభివృద్ధి జరగాలంటే; స్థానికంగా పరిచయం ఉంది. ఆ పని ఎక్కువ ఖర్చు చేయకుండా పూర్తిచేసేటటువంటి వాళ్ళకే అవకాశం కల్పించాలి. ఆ ఆఫీసరుకు సహాకరించే రీతిగా ఒక బోర్డును ఏర్పాటు చేయాలని అనంతరామారావుగారు ఒక సవరణ ప్రవేశ పెట్టారు. కాబట్టి, ఆ ఆఫీసరుకు సహాకరించే రీతిగా బోర్డు ఏర్పాటుచేయాలనే వారి సవరణను బలపరుస్తున్నాను.

ఇక రెండవది గోపిడి గంగారెడ్డిగారు ప్రవేశపెట్టిన సవరణ ఏమంటే, "యజమాని తాను చెల్లించవలసిన డబ్బును వాయిదాల ప్రకారం చెల్లించాలని" ఉన్నది. "ఒకవేళ, యజమాని తనపని పూర్తిచేస్తానని బాధ్యత తీసుకొని ఆ పని నిర్వర్తించలేకపోయిన, లేక ఆ ఆఫీసరుకు ఇష్టమయ్యేటట్లు ఆ పని అతనికి అనుకూలంగా నిర్వర్తించలేక పోయినా, ఆ యజమాని నిర్వర్తించలేని పనిని ఆఫీసరు చేయిస్తాడు. తరువాత ఆ పనికి అయిన డబ్బును ఆ యజమానినుండి వసూలు చేస్తాడు" అని బిల్లులో ఉన్నది. యజమాని ఆ పనిని చేయడానికి బాధ్యత తీసుకున్నతరువాత ఎందుచేత దానిని పూర్తిచేయలేక పోతున్నాడో, ఏవిధంగా చేయలేక పోతువాడో చూడవలసి

ఉన్నది. అతడు ఆపనిని చేయడానికి బాధ్యత తీసుకొంటాడు. కాని, అతడు ఆర్థిక యిబ్బందులలో పడి, ఆర్థిక మాంద్యమువలన దానిని పూర్తిచేయలేకపోవడం జరుగుతుంది. ఒకవేళ, అతడు ఆపనిని పూర్తిచేసినా, ఆఫీసరు తనకు తృప్తికరంగా, అనుకూలంగా పని జరగలేదని చెప్పడం జరుగుతుంది. అందుచేత, పని సరిగా, సక్రమంగా జరగలేదని చెప్పి ఆఫీసరు వెంటనే ఆ యజమాని నుండి ఆ చేసిన పనికి అయిన డబ్బును వెంటనే వసూలుచేసే అవకాశం ఉన్నది. కాని, యజమాని చేస్తున్న పనికి డబ్బు లేకుంటేనే గదా చేయలేడు?—ఎప్పుడు, ఏ పరిస్థితుల్లో, ఏ సమయంలో ఆపనిని నిర్వర్తించలేకపోయాడో గ్రహించి అతడు తను చెల్లించవలసిన డబ్బును వాయిదాల ప్రకారం చెల్లించాలనే గోపిడి గంగా రెడ్డిగారి సవరణను బలపరుస్తూ, ఈ రెండు సవరణలను అంగీకరిస్తారని ఆశిస్తున్నాను.

شری بی - رام کشن راؤ - جو امنڈمنٹس کلاز (۸) کے بارے میں پیش ہوئے ہیں ان میں پہلا امنڈمنٹ شری کے - اننت راما راؤ کا ہے - اس امنڈمنٹ کا منشاء یہ ہے کہ اسکیم پر عمل کرنے کے لئے جو اگزیکیٹیو آفیسرس (Executive Officers) مقرر کئے جاتے ہیں اون کو اڈوائس (Advice) دینے کے لئے ایک اڈوائزری کمیٹی (Advisory Committee) مقرر کی جائے جس میں پانچ یا پانچ سے زیادہ اشخاص ہوں اور جو متعلقہ ایریا کے ہوں - میں نے کل بھی عرض کیا تھا - پہلے تو یہ کہ ایک سنٹرل بورڈ (Central Board) ہے - پھر یہ کہ پہلے بل میں ایک اگزیکیٹیو آفیسر اور ایک انکوائری آفیسر (Inquiry Officer) کے متعلق پرووِیژن (Provision) کیا گیا تھا - لیکن ہم نے بجائے اوسکے ایک کمیٹی مقرر کردی - کل جو امنڈمنٹس پیش ہوئے تھے اون کے لحاظ سے میں نے یہ تجویز کی تھی کہ بجائے ایک آفیسر کو کام سپرد کرنے کے کمیٹی کے سپرد یہ کام کیا جاسکتا ہے - انکوائری آفیسر کا جو ڈفنیشن (Definition) ہے اوسکو ڈیلیٹ (Delete) کردیا جا رہا ہے - اب انکوائری آفیسر باقی نہیں رہیگا بلکہ کمیٹی مقرر ہوگی - اور جب کمیٹی مقرر ہوگی تو وہ محض انکوائری نہیں کرے گی بلکہ پریپریشن آف اسکم اور اسکے تعلق سے اور کاروبار بھی اسکے سپرد رہینگے - ان ہی ترمیات کے تحت یہ چیز آنے والی ہے - جب کمیٹی مقرر کی جائیگی تو اسکا چیرمن (Chairman) اسکا اگزیکیوٹنگ آفیسر بن جائیگا اور وہ اسکیم کو اگزیکیوٹ کرےگا - جب یہ چیز ہونے والی ہے کہ اوس کا چیرمن ہی اگزیکیوٹنگ آفیسر بن جائیگا تو پھر ایک اڈوائزری کمیٹی اسکو اڈوائس دینے کے لئے ضروری نہیں ہے - جو فرائض پہلے کسی آفسر کے ذمہ کئے گئے تھے اون کو اب مجموعی حیثیت سے ایک کمیٹی کے سپرد کیا جا رہا ہے - اسکے دو فرائض ہونگے - ایک پریپریشن آف اسکیم (Preparation of Scheme) اور دوسرا امپلیمنٹیشن (Implementation) کے لئے آگے کی کارروائی کرنا - عام طور پر جہاں کوئی کمیٹی ہوتی ہے یا بورڈ ہوتا ہے یا کوئی اور باڈی (Body) ہوتی ہے تو اوس کے لئے ایک آدمی مقرر ہوتا ہے -

بورڈ آف ڈائرکٹرس (Board of Directors) میں بھی یا کسی کمپنی کی مینیجنگ کمیٹی (Managing Committee) میں بھی ایک آدمی ھی در اصل کام کرتا ھے اور باقی لوگ اوسکو اسسٹ (Assist .) کرنے کے لئے رھتے ھیں - اسی طرح پر کسی کمپنی کا کام کرنے یا کسی اسکیم کے اگزیکیوشن (Execution) کرنے کےلئے ایک آدمی کو ھی ذمہ دار ھونا پڑتا ھے - کئی آدمی ذمہ دار نہیں ھوتے - چنانچہ یہاں بھی کمیٹی کے چیرمن (Chairman) کو اگزیکیوٹنگ آفسر مقرر کیا جا رھا ھے - اسلئے مزید ایک اڈوائزری کمیٹی مقرر کرنے کی ضرورت محسوس نہیں ھوتی - کیونکہ اس سے پبلک کو آپریشن اور پبلک اسسٹنس (Public assistance) میں اضافہ ھونے والا نہیں - اسلئے مجھے افسوس ھے کہ میں شری کے - اننت راماراؤ کی ترمیم کو باوجود اسکے کہ شری کے - ایل - نرسمہا راؤ نے اسکی تائید کی ھے قبول کرنے سے قاصر ھوں - اس سے کام بڑھ جائیگا اور دیر ھو جائیگی - اگزیکیوٹنگ آفیسر خود اس کمیٹی کا چیرمن ھوتا ھے - اسلئے اسکو آنریبل ممبر پرس (Press) نہیں کرینگے -

آر - بی - دیشپانڈے صاحب کا جو امنڈمنٹ ھے وہ ٹھیک ھے - لیکن اس میں کچھ الفاظ کم معلوم ھوتے ھیں - انہوں نے یہ رکھا ھے - (Require the Chairman of the Committee) اس میں تھوڑے سے اور اضافہ کی ضرورت ھے - اگر یہ الفاظ رکھے جائیں تو مطلب پورا نکلتا ھے -

(Require the Chairman of the Committee who shall be the Executive Officer to execute the same).

(Require the Chairman of the Committee to execute the same).

سکشن (۲) میں یہ تعریف کی گئی ھے - اسلئے یہ صاف طور پر رکھنا ضروری ھے کہ چیرمن آف دی کمیٹی اکزیکیوٹنگ آفیسر ھوگا - اسکا فرد وکلا ویفیکیشن کرنے کے لئے اس امر کی ضرورت ھے کہ بجائے اسکے کہ (Require the Chairman of the Committee) یہ الفاظ ھونا چاھئے -

(Require the Chairman of the Committee who shall be the Executing Officer to execute the same).

" ٹو ایگزیکیوٹ دی سیم ،، کے الفاظ پہلے سے موجود ھیں - اس ترمیم کے ساتھ میں آر - بی - دیشپانڈے صاحب کی ترمیم کو قبول کرتا ھوں -

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی صاحب نے بھی ایک ترمیم پیش کی ھے اس میں یہ ھے کہ اگر مالک یہ کام کرنے سے قاصر رھے تو اگزیکیوٹنگ آفیسر خود کرکے اس کا خرچہ اون سے لے سکتا ھے -

(On instalments which the Government may fix in this connection).

انکا یہ کہنا ہے کہ اگر ایک دم وہ رقم وصول کی جائے تو ان لوگوں پر سختی ہوگی۔
میں ایک حدتک انکے آرگومنٹ کو ماننے کے لئے تیار ہوں - لیکن جو ترمیم لائی گئی ہے
ہے اسکے الفاظ ٹھیک نہیں ہیں - انہوں نے یہ رکھا ہے کہ

(On instalments which the Government may fix in this connection)

اسکے یہ معنے ہونگے کہ ہر مالک سے اقساط کا لینا لازم ہے - ایسے کیسس بھی ہوسکتے ہیں
جہاں مالک اگزیکیٹیو آفیسر کے حکم کی تعمیل نہ کرے تو اگزیکیوٹنگ آفیسر
(Executing Officer) خود کرائے اور روپیہ لے - اسکے معنے یہ ہونا چاہئے کہ
عدم استطاعت کی وجہ سے ایسا کرے تو انسٹالمنٹس لینا چاہئے - لیکن ہر صورت میں
انسٹالمنٹ لیجانا صحیح نہیں ہے - اسلئے میں یہ الفاظ سمجھاتا ہوں۔

Add the following words, namely——

"In such manner as may be prescribed"

رولس میں ہم اسکو پروائڈ کرنے والے ہیں - جہاں کہیں رقم ریکور کرنا ہے اور جہاں پر
کام کرکے مالک سے رقم وصول کرنے کی گنجائش ہے تو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اتنے
انسٹالمنٹس میں وصول کی جائیں -

شری سری ہری - اس قانون کے دفعہ ۱۰ میں اقساط کے متعلق کہا گیا ہے - کیا
اسکے باوجود اس ترمیم کی ضرورت ہے ؟

شری بی - رام کشن راؤ - جیسا کہ آنریبل ممبر نے فرمایا دفعہ ۱۰ میں ہے۔

"Sec. 10 (1) Notwithstanding anything contained in this Act, the Government may in the case of any scheme which has come into force under Section 6 direct that the work under the scheme to be carried out by the owners of the lands shall be carried out by the Government and that the cost of such work shall be recovered in whole or in part....."

اسکے بعد ضمن ۲ میں یہ ہے -

"Sec. 10 (2). The cost directed to be recovered under sub-section (1) with interest at such rate as the Government may direct, shall be recoverable from the owners concerned such number of annual instalments equated or otherwise, payable on the dates appointed for the payment of the first instalment of land revenue as may be prescribed."

اس میں شک نہیں کہ دفعہ ۱۰ میں ہر قسم کی وصولیابی کا اختیار ہے - اس سکشن میں خاص طور پر ذکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے- لیکن صرف اتنا کہدینا کافی ہے کہ .... (In such manner as may be prescribed)

شری کے - ویکنٹ رام راؤ- دفعہ ۱۰ کی خاص صورت ہے-

شری بی - رام کشن راؤ- دفعہ ۱۰ پوری اسکیم کے اقساط کوری کور (Recover) کرنے کے بارے میں ہے - یہاں پر خاص حکم دینا ہے- اس وجہ سے اس دفعہ میں یہ الفاظ ایڈ (Add) کردئے جائیں تو بالکل کافی ہوگا -

'The dates appointed for the payment of the first instalment of land revenue in such manner as may be prescribed'

ان الفاظ کے ساتھ جس طریقے سے انہوں نے موو (Move) کیا ہے یہ لازمی نہیں ہوگا بلکہ جہاں کہیں اسکی ضرورت ہوگی اور جتنی صورتیں اسکی متقاضی ہونگی وہیں دیجائینگی - بہر حال انکی اسپرٹ (Spirit) سے میں متفق ہوں - میں اس ترمیم کے ساتھ ان کا امنڈمنٹ قبول کرتا ہوں -

اسکے بعد شری انکش راؤگھارے کا امنڈمنٹ ہے -

At the end of sub-clause (1) of clause 8, add the following:—
"under the supervision of the Committee".

میں اس سے اختلاف کرتا ہوں - اسکی وجہ یہ ہے کہ کلاز ۸ (۱) میں جیسا کہ میں نے ابھی بتلایا ہے جو چیرمن آف دی کمیٹی (Chairman of the Committee) ہوگا وہی اگزیکیٹیوٹنگ آفیسر بھی ہوگا - اور وہی اسکا اگزیکیوشن کریگا - جب ایسی صورت ہے تو (Under the supervision) کے الفاظ اوٹ آف پلیس (Out of place) ہیں - غالباً انہوں نے اس تصور سے اس امنڈمنٹ کو پیش کیا کہ کمیٹی ایک الگ اگزیکیوٹنگ آفیسر کو مقرر کریگی اور اگر ایسا ہوتو کمیٹی کو سپرویژن (Supervision) کا اختیار رہنا چاہئے - ایسا نہیں ہے بلکہ اگزیکیوٹنگ آفیسر ہی سکریٹری رہےگا -

اسکے بعد شری آر- بی - دیشپانڈے کے امیڈمنیٹ کے اے - بی - سی اور ڈی جزو چاروں کانسی کوئنشل اور لفظی ہیں جنکی ضرورت ہے - انہوں نے غالباً اسے دیکھ کر ہی پیش کیا ہے -

In line 2 of sub-clause (2) of clause 8 between the words "part" and "costs" insert "of the."

یہ گرامٹیکل مسٹیک تھا - اسکو انہوں نے کرکٹ کیا ہے- یہ پریویزیشن کی غلطی تھی -

شریمتی معصومہ بیگم (شاہ علی بنڈہ) ۔ ''آف،، کے ساتھ ''دی،، بھی ہونا چاہئے ۔

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ (Part of the cost) یہ ٹھیک ہے ۔ پارٹ آر پارٹ آف دی کاسٹ (Part or part of the cost) اسکو بھی میں مان لیتا ہوں ۔

چوتھے اکزیکیوٹنگ آفیسر کی بجائے لفظ کمیٹی سبسٹیٹیوٹ (Substitute) کر رہے ہیں اسلئے کہ وہ فنکشن (Function) کمیٹی کا ہے ۔

اسکے بعد شری اچوت راؤ کا امنڈمنٹ ہے ۔ وہ یہ کہتے ہیں کہ

"15 days of the publication of the scheme in the Jarida under sub-section (3) of Section 6 or in the village concerned, whichever is later"

ان الفاظ کو نکالکر

"30 days of personal intimation given under sub-section (1) of Section 5"

یہ رکھے جائیں ۔ یہ اس وقت کا امنڈمنٹ جب وہ غالباً یہ سمجھ رہے تھے کہ پرسنل انٹیمیشن (Personal intimation) کا لزوم کیا جائیگا ۔ وہ تجویز چونکہ نامنظور ہوگئی ہے اس وجہ سے غالباً وہ خود اسکو غیر ضروری تصور کرینگے ۔ لیکن انکا اصرار یہ ہے کہ ۳۰ دن رکھے جائیں ۔ یہ مدت پوری اسکیم کے لئے ہے ۔ اب یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر کسی مالک سے کہا جائے کہ یہ اسکیم کرنا ہے تو اسکو جواب دینے کے لئے یہ مدت رکھی گئی ہے ۔ اور میں پرسنلی سمجھتا تھا کہ وہ کافی ہوگی ۔ کسی انڈیویجویل (Individual) کو اسکیم کے بارے میں کہا جاتا ہے تو جواب دینے کے لئے ۱۵ دن کی مدت کافی ہونی چاہئے ۔ لیکن اگر آنریبل ممبر یہ کہتے ہیں کہ آخر وہ لوگ دیہاتی ہیں ۔ آخر زراعت پیشہ ہے ۔ کرنے یا نہ کرنے کے لئے اپنے دل میں سوچینگے ۔ اسلئے زیادہ مدت دینی چاہئے تو میں ۱۵ دن کی بجائے ۳۰ دن کے امنڈمنٹ کو قبول کرلیتا ہوں ۔ امنڈمنٹ یہ ہے کہ (Within 15) کی بجائے (Within 30) اتنا امنڈمنٹ میں قبول کرنے کے لئے تیار ہوں تاکہ انکو زیادہ مدت مل جائے ۔ اس حدتک میں اکاموڈیٹ (Accommodate) کرنے کے لئے تیار ہوں ۔ مجھے یقین ہے کہ آنریبل ممبر میری اس ترمیم کو قبول کرلینگے ۔

اسکے بعد آر ۔ بی ۔ دیشپانڈے صاحب کے تین ترمیمات ہیں ۔ ایک تو یہ ہے کہ

In line 1 of sub-clause 4 of Clause 8 of the Bill for the words "Executing Officer shall" substitute the following words, namely—"Committee may".

یہ ضروری ہے - لیکن وہاں جس فنکشن (Function) کی طرف اشارہ ہے وہ کمیٹی کی طرف ہے - میں ہاؤس کو یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ جہاں ہم نے اگزیکیوشن کرنے کی ساری ذمہ داری رکھی ہے وہاں تصفیہ کرنے کے کچھ فنکشنی ہوتے ہیں - اور اسکو کمیٹی کے ھی سپرد کیا گیا ہے - اسکو اگزیکیوٹنگ آفیسر پر نہیں چھوڑا ہے - اونر (Owner) نوٹس دینا چاہے تو وہ اگزیکیوٹنگ آفیسر کو نہیں بلکہ کمیٹی کو دیگا - وہ اگزیکیوٹنگ آفیسر کو انفارم (inform) کرنے کی بجائے کمیٹی کو انفارم کریگا - اگزیکیوشن میں کمیٹی کو دخل دیا گیا ہے - صرف حکم دینے اور تعمیل کرانے کا کام اگزیکیوٹنگ آفیسر کے سپرد کیا گیا ہے - وہاں "کمیٹی مے" (Committee may) ہے - کمیٹی کے اطمینان کے مطابق کام کرنا یا نہ کرنا یہ دیکھا جائیگا -

Instead of Executing Officer shall, the Committee may, رکھا جائیگا اور اسکے بعد

In sub-clause (5) of clause 8 of the Bill, for the words "Executing Officer", wherever they occur, substitute the the following word, namely, " Committee".

اس کلاز میں بہت سی جگہ " اگزیکیوٹنگ آفیسر " آیا ہے - امنڈمنٹ کا مقصد یہ ہے کہ جہاں کہیں یہ لفظ آیا وہاں ہے "کمیٹی" کا لفظ رکھا جائے -

شری کے - اننت رام راؤ - اور "کمیٹی مے" کی بجائے "کمیٹی شیل" بھی آنا چاھئے -

شری بی - رام کشن راؤ - ہاں - مطلب تو ایک ھی ہے - لیکن "شیل" (Shall) میں ایمفیاسیس (Emphasis) ہے - میں اس کو قبول کرتا ہوں - اسکے بعد

(*b*) In sub-clause (5) of clause 8 of the Bill, for the words, 'Executing Officer', wherever they occur, substitute the following word, namely, 'Committee'.

یہ بالکل ٹھیک ہے - کمیٹی کا سپرویژن (Supervision) رہتا ہے -

(*c*) In line 4 of sub-clause (5) of clause 8 of the Bill, for the word 'himself', substitute the following words, namely, 'ask the Chairman to',

چیرمن ھی کو اگزیکیوٹنگ آفیسر رکھا گیا ہے - اسلئے اس امنڈمنٹ کو قبول کرنے میں کوئی ہرج نہیں ہے - میں اسکو قبول کرتا ہوں -

As amended, the sub-clause reads thus:

"....the Committee may ask the Chairman to get the work carried out and recover the expenses incurred for the purpose from the owner."

وہ چیرمن ھی اگزیکیوٹنگ آفیسر رھیگا - میں اسکو بھی اکسپٹ کرتا ھوں - اسکے بعد
شری انکش راؤگھارے کا اسنڈمنٹ ھے - *Shri Ankushrao's amendment is*

In line 2 of sub-clause (5) of clause 8 of the Bill, for the words 'Executing Officer', substitute the word 'Committee."

دیشپانڈے صاحب کے امنڈمنٹ میں یه آیا ھے که

In the above amendment of Shri R. B. Deshpande, he wants that the words 'Executing Officers' wherever they occur in sub-clause (8) of the Bill, should be substituted by the word 'Committee'.

اسلئے صرف لائین (۲) کے لئے علحدہ امنڈمنٹ رکھنے اور اسکو قبول کرنے کی ضرورت نہیں ھے - دیشپانڈے صاحب کے امنڈمنٹ کے لحاظ سے جہاں کہیں اگزیکیوٹنگ آفیسر ھو "کمیٹی" کا لفظ آجاتا ھے - تو پھر اسکے باقی رکھنے کی ضرورت نہیں رھتی - میں سمجھتا ھوں که وہ اس کو وتھ ڈرا (Withdraw) کرلینگے -

آر - بی - دیشپانڈے صاحب کا دوسرا امنڈمنٹ یه ھے The next amendment of Shri R. B. Deshpande is:

In line 3 of sub-clause (6) of clause 8 of the Bill, for the words 'Executing Officer', substitute the following words, namely, 'Chairman of the Committee'.

میں سمجھتا ھوں که اسکی ضرورت نہیں ھے - کیونکه چیرمن آف دی کمیٹی (Chairman of the Committee) اگزیکیوٹنگ آفیسر (Executing Officer) رھیگا - یه دونوں انٹرچینجیبل (Interchangeable) ھیں -

I do not think that it is necessary. He might withdraw his amendment, which, I find, is not necessary.

Mr. Deputy Speaker : I shall now put the amendments to vote :

The question is :

"That sub-clause (1) of clause 8 of the Bill be renumbered as sub-clause (1) (*a*) and the following be inserted as sub-clause (1) (*b*) after sub-clause (1) (*a*) so renumbered, namely,

(1) (*b*). The Executing Officer shall be assisted by an Advisory Committee consisting of five or more persons of the area concerned to be appointed by the Board".

The motion was negatived.

Shri R. B. Deshpande : In view of what has been stated by the hon. Mover of the Bill, I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was, by leave of the House, withdrawn.

Shri Gopidi Ganga Reddy : I accept the amendments made to my amendment by the hon. the Chief Minister during the course of his reply.

Mr. Deputy Speaker : Shri Ganga Reddy's amendment was accepted by the hon. Mover of the Bill with certain amendments' as such it need not be put to vote.

Shri Ankush Rao Ghare : I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was, by leave of the House, withdraw.

Shri R. B. Deshpande : I have no objection to the amendment made to my amendment, by the hon. Chief Minister and I accept it.

Shri Achutrao Kawade : I accept what has been stated by the mover of the Bill with regard to my amendment, and so I beg leave of the House to withdraw it.

The amendment was, by leave of the House, withdrawn.

Shri R. B. Deshpande : I accept what the hon. Mover of the Bill suggested with regard to my amendments relating to sub-clauses (4) and (5). Amendments were accepted by the hon. Chief Minister.

Shri Ankushrao Ghare : I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was, by leave of the House, withdrawn.

Shri R. B. Deshpande : I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was, by leave of the House, withdrawn.

Mr. *Deputy Speaker* : The question is :—

" That Clause No. 8, as amended, stand part of the Bill ".

The motion was adopted.

Clause No. 8 as amended was added to the Bill.

Clause 9.

Shri R. B. Deshpande : I beg to move :

" That in line 6 of sub-clause (1) of clause 9 of the Bill, for the words " Executing Officer ", the following word be substituted, namely, ' Committee ',".

Mr. Deputy Speaker : Amendment moved :

Shri K. Ananth Reddy : I beg to move :

" That in line 1 of sub-clause (2) of clause 9 of the Bill, between the words ' time ' and ' as ', the following words be inserted, namely, ' and in such instalments '."

Mr. Deputy Speaker : Amendment moved.

Shri R. B. Deshpande : Sir, The amendment moved by me is a verbal one. When it has been agreed to by the hon Mover of the Bill during the discussion on my amendments to clause 8 of the Bill, that the words ' Executing Officer ' will be replaced by the word 'Committee', there is no reason why the words ' Executive Officer ' occurring in this clause should not be replaced by the word ' Committee '. I hope, the hon. Mover of the Bill will accept my amendment, which, as I said, is of a verbal nature and a consequential one too.

شری کے - اننت ریڈی - آنریبل چیف منسٹر نے اس سے پہلے سکشن (۸) میں جو امنڈمنٹ قبول کیا ہے اسکی اسپرٹ کے لحاظ سے سکشن ۹ میں اس امنڈمنٹ کو قبول کرنا بھی ضروری ہے - سکشن ۸ کے تحت اونرس پر جو ذمہ داری تھی اسکے تحت اگزیکیوٹ نہ کرنے کی صورت میں اگزیکٹیو آفیسر کو اونرس سے پیسے حاصل کرنے کا سوال تھا - یہاں ایسے اونرس پر کوئی ذمہ داری نہیں ہے - کسی دوسرے پر ذمہ داری ہے - ایک دوسرا شخص فائدہ اٹھاتا ہے -

The amount shall be paid within such time as may be specified by the Board.

ایک مدت مقرر کی جاتی ہے کہ فلاں وقت تک داخل کردو - میں نے یہ ضروری سمجھا کہ ایسا شخص جو مستثنی ہو اس سے رعایت کی جائے - میں نے جو امنڈمنٹ رکھا ہے اس سے اگر آنریبل چیف منسٹر یہ سمجھتے ہیں کہ ہر ایک کو دینا پڑتا ہے تو ''اینڈ'' کی بجائے ''آر'' رکھا جاسکتا ہے

within such time or in such instalments

یہاں

within such period or periods

آسکتا ہے - میرا منشا یہ ہے کہ کچھ رلیف مل جائے - میں سمجھتا ہوں کہ اسکو قبول کرلیا جائیگا -

شری بی - رام کشن راؤ - سر - کلاز (۹) میں پہلا امنڈمنٹ کانسی کونشیل اور لینگویج کا ہے وہ ضروری ہے اسلئے میں اسکو اکسپٹ کرتا ہوں -

دوسرے امنڈمنٹ کے بارے میں میں ایک چیز عرض کردینا چاہتا ہوں - کلاز ۸ یا کلاز ۱۰ کے تحت انسٹالمنٹس کی جو سہولت دی گئی ہے وہ بالکل صاف ہے - اسلئے کہ وہ گورنمنٹ کا معاملہ ہے - گورنمنٹ خود اگزیکیوٹ کرتی ہے - تو پھر انسٹالمنٹ دینا یا نہ دینا یہ بالکل گورنمنٹ کے ڈسکریشن پر ہے - لیکن یہاں کلاز ۹ میں جو سوال آتا ہے وہ یہ ہے کہ اونرس آف دی لینڈ کو گورنمنٹ حکم دیتی ہے کہ وہ کام کریں - وہ پیسہ خرچ کرکے کام کرتے ہیں دوسرا شخص جب فائدہ اٹھاتا ہے تو اسکو دینا پڑتا ہے - یہاں گورنمنٹ کا تعلق راست اس شخص سے نہیں رہتا بلکہ اس سے رہتا ہے جسکو گورنمنٹ حکم دیتی ہے - وہ اس بھروسہ پر کہ اسکے بینی فیشریز (Beneficiaries) اسکو کنٹربیوٹ (Contribute) کرینگے کام انجام دیتا ہے - اگر یہ کہیں کہ گورنمنٹ انسٹالمنٹ سے دلاسکتی ہے تو یہ چیز ناواجبی ہوگی - اس میں یہ کہا گیا ہے کہ

"The amount shall be paid within such time as may be specified by the Board."

یکدم فوراً لینے کے لئے نہیں ہے ۔ نہ دینے کی صورت میں وصول کرنے کے لئے یہ اختیار دیا گیا ہے ۔ نیچے یہ لکھا ہے کہ ۔

" On failure of any person to pay the amount within the time specified, the Collector or any other officer authorised by him in this behalf shall recover it from him and pay the same to the owner of the land."

زیادہ سے زیادہ اگر آپ چاہتے ہیں تو میں آخر میں یہ الفاظ بڑھاسکتا ہوں ۔

'in such manner as may be prescribed'

تاکہ رولس میں ہم کچھ مزید سہولتیں پیدا کرسکیں ۔

شری اننت ریڈی ۔ میں نے یہ دیا تھا کہ ۔

'The amount shall be paid within such date or dates or such period'

اوسے یہاں بھی کیا جاسکتا ہے ۔

Shri B. Ramakrishna Rao: 'in the manner prescribed'

انسٹالمنٹ کے الفاظ بھی رہ سکتے ہیں ۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اس میں تھرڈ پرسن (Third person) پر اثر پڑتا ہے ۔ اس میں لاٹیٹیوڈ (Latitude) ہے اور گنجائش ہے کہ مہلت دیجائے ۔ جو مہلت دیگئی ہے اگر اوس مہلت میں نہ دے تو وصول کرنے کے طریقے میں یہ سب چیزیں آتی ہیں ۔ رولس میں ہم نے تمام چیزوں کو مان لیا ہے آخر میں میں کہونگا کہ ۔

'On failure of any person to pay the amount within the time specified, the Collector or any other officer authorised by him in this behalf shall recover it from him and pay the same to the owner of the land in such manner as may be prescribed.'

اسکے معنی یہ ہوئے کہ رولس بناتے وقت ہم ان سب چیزوں پر غور کرینگے ۔ اسکو قبول کریں تو مناسب ہے تا کہ آخر میں یہ ایڈ (Add) کرسکیں کہ ۔

'in such manner as may be prescribed'

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ۔ پہلا امنڈمنٹ کانسی کوئنشیل (Consequential) ہے ۔ دوسرا امنڈمنٹ جو پیش ہوا ہے ....

شری اننت ریڈی ۔ میں آنریبل چیف منسٹر کے الفاظ کو قبول کرتا ہوں ۔

Mr. Deputy Speaker: The question is:

'That clause 9 as amended stand part of the Bill'.

The motion was adopted.

Clause 9 as amended was added to the Bill.

Clause 10.

Mr. Deputy Speaker: We shall now take up amendments to clause 10.

श्री . रुखमाजी घोंडीबाजी पाटिल :–

सभापति महोदय , कलम १० पोटकलम २ मधील " अशा व्याजाच्या दरासह जे सरकार सूचित करील " हे सब्द कमी करण्याकरितां मी दुरुस्ती सूचना आणली आहे .

Mr. Deputy Speaker: Amendment moved:

"That in sub-clause (2) of clause 10 of the Bill, the following words, namely—

'with interest at such rate as the Government may direct'. be omitted."

شری انا جی راؤ گوانے ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ میرا امنڈمنٹ وهی هے جو شری رکماجی نے موو کیا هے۔اسلئے میں اسکو موو کرتا نہیں چاهتا جزو بی کو بھی میں موو کرنا نہیں چاهتا ۔

شری بی ۔ رام کشن راؤ۔میں سمجھتا هوں که اس بارے میں مجھے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں هے ۔

श्री . रुखमाजी घोंडीबाजी पाटिल :– सभापति महोदय, या जमीन सुधारणा कायद्याचे पूर्ण स्वरूप लक्षांत घेतले, असतां, हा कायदा आणला ही फारच आनंदाची गोष्ट आहे, हा कायदा शेतकऱ्यांच्या जास्तीतजास्त फायद्याचा आहे ही गोष्ट कबूल आहे . परंतु याच्या कलम १० तील पोट कलम २ मधे जो व्याजाचा उल्लेख आहे यामुळे शेतकऱ्यांच्या मनाला थोडा धक्का बसण्याचा संभव आहे.

पूर्वीच्या काळीं या देशामध्ये व्याज या स्वरूपांत घेत नसत . व्याज आले कीं , सावकारी व जमीनदारी येते . व्याजामुळे हजारो शेतकरी बरबाद झाले आहेत . अिंग्रजांच्या काळांत जमीनदारी वाढली सावकारी वाढली याचें कारणम्हणजे त्या काळांत व्याज घेणाऱ्या आश्रय मिळाला . त्यामुळ आजच्या आमच्या सरकारला जमीनदारी नष्ट करण्यासाठीं कायदा करण्याची गरज भासतआहे . शेतकरी हा व्याजामुळे फार नाडला गेला आहे . व्याज हा शब्द अैकल्या बरोबर शेतक-यांच्या मनाला अेक प्रकारचा धक्का पोहोंचतो. त्याकाळीं व्याज घेण्याच्या रीती वेगवेगळया होत्याअुदाहरणार्थ त्याकाळीं व्याज धान्य वे स्वरूपांत घेतले जात असे . पूर्वीसावकार शेतकऱ्यांना धान्यवगैरे अुधार

देत, असत व त्याच्या सव्वा पट किंवा दीडपट किंवा दुप्पट देखिल व्याज घेत असत. हे अशा तऱ्हेचें व्याज केव्हां केव्हां बारा वर्षांत एक हजार किंवा ६०,६० पट सुद्धांहोत असे, व गरीब शेतकरी नाडला ज ात असे. अशा रीतीने शेती न करणारे सावकार लोक शेतकऱ्यांच्या जमीनी लुबाडून जमीनदार बनले. आज शेतकरी ज्या शेतामध्यें काम करावयास जातो त्या जमीनीचा तो अेके काळी मालक होता . पण या व्याजाच्या तडाख्यामुळें याची जमीन गेली व तो निव्वळ मजूर बनला. सावकारांनी मोठ्या जमिनी जमविल्या आहेत. त्यामुळें आज आमच्या सरकारला जमीनदारी नष्ट करण्याची गरज भासत आहे. आणि म्हणून आम्ही व्याज आकारणें चांगले दिसत नाहीं.

जमीनसुधारणा कायद्यामुळें शेतकऱ्यांना प्रोत्साहन मिळेल, पणत्यांतहि व्याजाच्या दराच भाव लागला आहे असे त्याला दिसले तर त्याला काय वाटेल ? हा कायदा अस्तित्वांत आल्या बरोबर शेतकरी जनतेला आनंद होअील,पण जेव्हां सरकारी अधिकाऱ्याकडून व्याजाचा प्रश्न निघेल तेव्हां त्यांना आनन्द वाटणार नाहीं .म्हणून व्याज हा शब्द ठेवण्यासच माझी हरकत आहे.

मी अेक मध्यम शेतकरी आहे. मीहि अेक अिंजीन तगाअीवर घेतले आहे. पण पहिल्याच हप्त्यांत निव्वळ व्याज पांचशे रुपये पाहिले तेव्हां मला तर धक्काच बसला शिवाय दर वर्षी मला २४० किंवा २५० रूपये व्याज म्हणून द्यावे लागणारच .

समजा या कायद्याप्रमाणें तयार झालेल्या स्कीममध्ये अेखाद्यावर ५००० रुपये कर्ज असले आणि त्याला १२ वर्षांची सवलत दिली, तरी दरवर्षी त्याने द्यावयाची व्याजासह रक्कम जास्त होअील. ह्या स्कीममुळे व्याजाच्या रकमे अितका तरी फायदा सुरवातीला होअील कीं नाहीं हे सांगता येत नाहीं मूळ रक्कम आणि व्याजाची रक्कम देणे शेतकऱ्याला कठीण जाअील. तेव्हां मी या व्याजाच्या बाबत जी अमेंडमेंट आणली आहे. ती माननीय मुख्यमंत्रीजी अमान्य करणार नाहींत अशी आशा आहे. शिवाय माझी त्यांना अशी प्रार्थना आहे कीं जर ही अमेंडमेंट ते स्वीकारू शकले नाहींत तर त्यांनी शेतकऱ्यांना त्रास होणार नाहीं असें आश्वासन द्यावे माझीमागणी पूर्ण होअील अशी अपेक्षा व्यक्त करुन मी आपले भाषण पुरे करतो.

श्री. लिंबाजी मुक्ताजी यानसंबळ:—अध्यक्षमहोदय, वास्तविक पाहता हा जमीन सुधारणा कायदा सला तरी, हा कायदा आणीत असतांना सरकारच्या हेतूबद्दल शंका वाटत नाहीं. पण शेती सुधारण्यास लागणारी रक्कम शेतकऱ्यांना कर्जाअु देण्यांत येणार, व शेतकऱ्याकडून त्या रकमेवर व्याज घेण्यांत येणार आहे. या दृष्टीने जमीन सुधारण्याचा कायदा करून आम्ही अेक पाअूल पुढे टाकण्याचा जो यत्न केला आहे त्यांत अेक प्रकारचे वैगुण्यआले आहे. या व्याज आकारणीला योग्य कारणें या कायद्यामध्यें नाहींत. त्यामध्ये हा मुद्दा देखील आहे कीं, या कायद्यान्वये कोणतीहि सुधारणा लागू करण्यास ह्या भागांतील ५०टक्के लोकांची संमति घेणे आवश्यक आहे. तरी पण सरकार हा कायदा बाकीच्या ५० टक्के लोकांवर लादतेच. या दृष्टीने सरकार सक्ती करील, आणि त्या बरोबरच बहुसंख्य नसलेल्या लोकांवर सक्ती बरोबरच व्याजाचा हि दर लादण्यांत येअील, व तो त्यांना नाकारता येणार नाहीं. वस्तुतः कांहीं बाबतींत हा खर्चाचा भार सरकार सहन करणार आहे आणि बाकीचा भार

शेतकऱ्यावर पडणार आहे. आतां ही उपसूचना मंडणाऱ्या सन्माननीय सभासदानी सांगितल्या प्रमाणें या रक्कमेचे १२ हप्ते पाडले आणि कमीतकमी दरसाल दरशेकडा २ रूपये जरी व्याज आकारले तरी १२ वर्षांत शेकडा कमीत कमी २४,२५ रुपये व्याज होते म्हणजे सरकार जर ५० टक्के भार सहन करणार असेल तर व्याज वजा जाता सरकार वर फक्त २५ टक्केच भार पडतो यांत शेतकऱ्याला विशेष सवलत दिल्यासारखे होत नाहीं म्हणून व्याज आकारण्यापेक्षा सवलतीमध्येच कांहीं कमी जास्त करणें बरे होईल.

तेव्हां मला अशी आशा आहे कीं, या उपसूचनेस कायद्यांत समाविष्ट करण्यास मूळ्हरच्या विनंति प्रमाणें माननीय मुख्य मंत्री संमति देतील.

شری اناجی راؤ گوانے- جوامنڈمنٹ ابھی ایک آنریبل ممبر کی جانب سے پیش ہوئی ہے ویسی ہی امنڈمنٹ میری طرف سے بھی پیش ہوئی ہے - سود کے متعلق کسانوں کے کیا خیالات ھیں آنریبل ممبر نے ھاؤز کے سامنے رکھا ہے - خاص طور پر ایسا سود جو اس امپارٹنٹ ایکٹ کے تحت ایسے لوگوں سے وصول کیا جائیگا جو کسان ھیں - اسلئے اس ایکٹ کے تحت حکوست منی لینڈر (Money lender) کی حیثیت اختیار کرنا حکوست کو زیب نہیں دیتا - اسکے برعکس حکومت کو ٹلرس (Tillers) اور کسانوں وغیرہ کی مدد کرنا چاھئے تھا اور اس پر غور کرنا چاھئے تھا کہ کس طرح قرضے سے ان کسانوں کو بچایا جاسکتا ہے - ایک طرف تو یہ سوچا جارھا ہے کہ ایسے قانون پیش کئے جائیں جن سے کسانوں پر سے قرضہ کا بار ھلکا ھو اور اون کو قرضہ میں مبتلا نہ ھونے دیا جائے اور دوسری طرف ایسا ایکٹ پیش کیا جا رھا ہے جسکے تحت اون پر سود کا بار عائد ھوگا - کیونکہ جو رقم خرچ کی جانے والی ہے ، اس ایکٹ کے تحت وہ مع سود کے وصول کرنے کے الفاظ اس میں ھیں - یہ کس حدتک صحیح ہے ھاؤز اس پر غور کرسکتا ہے - بعض سہولتیں بھی دیگئی ھیں - سکشن (۸) اور (۹) کے تحت آنریبل چیف منسٹر نے کچھ سہولت دی ہے لیکن سکشن (۱۰) میں یہ کہا گیا ہے کہ کسی اسکیم پر رقم خرچ کرنے کے بعد انسٹالمنٹ میں وہ رقم وصول کی جائے گی لیکن مع سود - جب یہ رقم نہ صرف کسانوں کی ترقی کے لئے خرچ ھورھی ہے بلکہ دیش کی اونتی کے لئے بھی ھورھی ہے تو پھر معہ سود رقم وصول کرنے کے الفاظ کیا معنی رکھتے ھیں - اس سلسلہ میں گورنمنٹ کا کیا فرض ھوتا ہے - پہلے یہ کہا گیا تھا کہ کسانوں کو انڈیوس (Induce) کرنے کے لئے یہ رقم خرچ کی جائیگی - لیکن ایسا نہیں ھو رھا ہے - بلکہ جو رقم خرچ کی جائیگی وہ مع سود وصول کرنے کے لئے کی جائیگی جس طرح ساھوکار کیا کرتا ہے - ان الفاظ کا اس ایکٹ میں رکھا جانا گویا اس ایکٹ پر ایک دھبہ ہے - جو مقصد آپ اس بل کے ذریعہ حاصل کرنا چاھتے ھیں وہ ان الفاظ کی وجہ سے فوت ھو جاتا ہے - غالباً آنریبل چیف منسٹر نے اس خیال کے پیش نظر کہ " سود " کا لفظ رکھا جائے تو سود کے ڈر سے کسان جلد از جلد

رقم داخل کرینگے اور حکومت کو رقم وصول کرنے میں سہولت ہوگی - اگر اون کا ایسا خیال ہے تو وہ غلط ہے - کیونکہ یہ ہمارا تجربہ ہے کہ سود لگانے کے باوجود بھی کسانوں سے رقم نہیں مل سکتی - پانچ دس سال پہلے کسانوں کو تقاوی پر رقم دیگئی اور سود بھی لگایا گیا لیکن جب تک کاشتکاروں سے رقم طلب نہیں کی گئی تقاوی کی رقم داخل نہیں ہوئی - اس سال سختی سے رقم وصول کی جا رہی ہے - رقم وصول کرنے کا یہ طریقہ ٹھیک نہیں ہے - جس وقت کاشتکاروں کے ہاتھ میں پیسہ ہو اوس وقت رقم وصول ہوسکتی ہے یا انسٹالمنٹس پر رقم وصول کی جائے تو وصول ہوسکتی ہے - اس لئے سود کا خوف دلا کر جلد رقم وصول کرنے کا خیال غلط ہے - ہمارے پاس اسکی مثالیں موجود ہیں کہ سود لگانے کے باوجود ۱۰ - ۱۰ سال تک کسانوں نے رقم داخل نہیں کی - اس لئے یہاں سود کے الفاظ رکھنا کسی طرح بھی زیب نہیں دیتا - مجھے اتنا ہی عرض کرنا ہے کہ آنریبل چیف منسٹر خاص طور پر جو سہولتیں کسانوں کو دینا چاہتے ہیں اون کا مقصد صحیح طور پر پورا نہیں ہوگا کیونکہ اس ایکٹ کی وجہ سے حکومت منی لینڈر کی حیثیت اختیار کر رہی ہے - یہاں رقم مع سود وصول کرنے کے جو الفاظ ہیں اون کی وجہ سے قانون کی حیثیت ہی بدل جائیگی - اسلئے آنریبل ممبر نے اور میں نے ان الفاظ کو ڈیلیٹ کرنے کے لئے جو امنڈمنٹس پیش کئے ہیں اون کو قبول کرلیا جائے -

श्री. गोविंदराव मोरे :—

अध्यक्षमहाराज, या अुपसूचनेला मान्यता द्यावी असे म्हणण्याला कांहीं कारणें आहेत. शेतकऱ्यांची परिस्थिति अत्यंत खराब आहे, आणि या कायद्यान्वयें ज्या कांहीं सुधारणा करावयाच्या आहेत त्यांत कांहीं ठिकाणीं शेतकऱ्यावर बंधन घातले आहे. अशा वेळीं या कायद्यान्वये ज्या सुधारणा होणार आहेत त्यांत जे शेतकरी येतील त्यांच्यावर अेकीकडे सक्ती होअील, आणि शिवाय त्यांच्यावर व्याजहि लादले जाअील. हे अन्यायाचे होअील कारण शेतकरी अत्यंत गरीब असतो म्हणून याच्यावर जास्त व्याजाचा बोजा टाकणे बरोबर नाहीं.

या कायद्याप्रमाणें ज्या कांहीं योजना यावयाच्या आहेत त्या यशस्वी होण्याच्या दृष्टीने कांहीं पैसे सरकार खर्च करील व नंतर ते शेतकऱ्याजवळून व्याजासह वसूल करील, हे बरोबर नाहीं सरकार कांहीं हे पैसे तगाअी म्हणून देणार नाहीं. तगाअीवर व्याज घेतले तर ते योग्य आहे पण योजना यशस्वी करण्याकरिता जर सरकार पैसे न देअील, व सुधारणा करण्याकरिता खर्च झाला झालेल्या पैशावर जर सरकार व्याज घेअील तर ते बरोबर होणार नाहीं. म्हणून ही दुरुस्ती सूचना मान्य करावी अशी मी सभागृहास विनंति करतो.

[*Mr. Speaker in the Chair*]

شری اننت ریڈی- سود زمین کی ترقی کے سلسلہ میں رکاوٹ ہے - سود نہ صرف ہندوستان کے زراعت پیشہ لوگوں کے لئے بلکہ تمام دنیا کے زراعت پیشہ لوگوں کے لئے

بربادی کا باعث ہوگا - سود کے لفظ سے زراعت کرنے والے گھبرا جاتے ہیں - زمین کے ترقی کے سلسلہ میں سود کے الفاظ شوبھا نہیں دیتے - سود کی وجہ سے زراعت پیشہ لوگوں کو زمین سدھارنے کی ترغیب نہیں ہوسکتی - اس لئے میں امید کرتا ہوں سود کے الفاظ نکال کر رقم وصول کرنے کا دوسرا طریقہ رکھا جائیگا -

شری سری پدر اؤ لکشمن راؤ نوا سیکر - کلاز نمبر (۱۰) میں لفظ "Interest" یعنی سود نکال دینے کے متعلق جو امنڈمنٹس لائے گئے ہیں وہ غیر صحیح ہیں - کیونکہ آنریبل ممبرس اس مسئلہ کی طرف ایک دوسرے نقطہ نظر سے دیکھ رہے ہیں - در اصل یہاں گورنمنٹ ساہوکار بن کر کسانوں سے رقم وصول کرنا چاہتی ہے اور نہ گورنمنٹ کا ایسا خیال ہے - بلکہ اسٹیٹ کے دوسرے قوانین میں جس طرح ایسے معاملات میں دفعات رکھے جاتے ہیں اوسی طرح یہ بھی ہے - لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے جن اشخاص کی زمینات کو گورنمنٹ ترقی دےگی اون سے گورنمنٹ ساہوکار کی طرح سود وصول کرنا چاہتی ہے - کلاز (۱۰) کا جو تعلق ہے وہ اس وقت پیدا ہوتا جبکہ گورنمنٹ خود اسکو نافذ کرے اور عمل میں لائے اور ہزارہا روپیہ یکمشت خرچ کرکے زمین کو ترقی دے - ایسی صورت میں ہی ہماری گورنمنٹ سود کے ساتھ رقم وصول کرےگی - اس میں شک نہیں کہ یہ رقم پبلک سے وصول ہوگی لیکن پھر بھی رقم پبلک فنڈ میں پبلک ٹریژری میں ہی جائیگی - اس نقطہ نظر سے اس ایکٹ پر غور کرنا چاہئے - اور پھر سود لینے کا جو اظہار کیا گیا ہے وہ لازمی طور پر ساہوکار کی طرح وصول کرنے کا نہیں ہے - جس طرح ساہوکار ۱۰ روپیہ کے ۱۱ یا ۱۲ روپیہ وصول کرتا ہے ویسا وصول کرنے کا خیال گورنمنٹ کا نہیں ہے - سود لینے کے متعلق جو پائنٹ ایکٹ میں درج کیا گیا ہے وہ گورنمنٹ کے اختیار تمیزی پر منحصر رہےگا کہ کتنا سود وصول کیا جاسکیگا - یعنی

with interest at such rate as the Government may direct

گویا گورنمنٹ کے اختیار تمیزی پر اسکو چھوڑا گیا ہے - لیکن اس مسئلہ پر اس طرح جو غور کیا جا رہا ہے کہ یہ رقم ساہوکار کی طرح وصول کی جائیگی یہ کسی طرح صحیح نہیں - یہاں آنریبل ممبرس کی جانب سے یہ نقطہ نظر پیش کیا جا رہا ہے کہ جن اراضیات پر اس اسکیم کا اثر ہونے والا ہے اون کے کاشتکار غریب ہونگے اس لئے اون سے ساہوکاروں کی طرح رقم وصول کی جائیگی - یہ نقطہ نظر مناسب نہیں ہے - یہاں ایک ہی اسکیم کو سامنے کیوں رکھا جا رہا ہے - مختلف قسم کی اسکیموں پر بھی غور کرنا چاہیئے - یہ اسکیم کاشتکاروں کی زمینات کی حد تک ہی نہیں ہوگی بلکہ اسکے تحت مختلف اسکیموں پر رقم خرچ کرنا پڑےگا - اس کی مخالفت میں آنریبل ممبرس نے غریب کاشتکاروں کی ہمدردی جتانے کی کوشش کی ہے - لیکن جو بڑے بڑے زمیندار اور جو مالدار کاشتکار ہیں اون پر بھی یہ اسکیم اثر کرنے والی ہے - ایسے بھی ولیجس ہیں جہاں مالدار کاشتکار ہیں اس لئے اس اسکیم کا اون پر بھی اثر ہوگا - اسلئے کیا وجہ ہے اون

سے سود وصول نہ کیا جائے - سود جو وصول کیا جائیگا وہ غریب کاشتکاروں سے ہی وصول نہیں کیا جائیگا - یہ گورنمنٹ ہماری گورنمنٹ ہے جو آج لاکھوں روپیہ بڑی بڑی اسکیموں پر خرچ کر رہی ہے ایسی صورت میں اگر سود کے ساتھ رقم وصول کی جاتی ہے وہ نامناسب نہیں ہے - دوسرے یہ کہ جہاں جہاں اس اسکیم کا اثر ہونے والا ہے وہاں کے لوگوں کو یہ بھی سہولت دیجا رہی ہے کہ وہ اقساط میں ادا کرسکتے ہیں - ان چند الفاظ کے ساتھ میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں اور یہ استدعا کرتا ہوں کہ جو امنڈمنٹس موو ہوئے ہیں وہ واپس لیے لئے جائیں -

شری بی - ڈی - دیشمکھ - جو ترمیم کلاز نمبر (۱۰) کے سلسلہ میں ھاؤز کے سامنے آئی ہے وہ ایسی ہے کہ متفقہ طور پر دونوں جانب سے سنجیدگی سے سوچا جائے - یہ کوئی ایسی ترمیم نہیں ہے کہ اگر اس کو قبول کرلیا جائے تو کوئی دھبہ آجائیگا - دفعہ (۱۰) میں اگر ہماری ترمیم کو قبول کرلیا جائے تو اون کے لئے ایک ناز کی بات ہوگی کہ انہوں نے ایسی ترمیم کو قبول کرلیا جسکی وجہ سے حکومت کو کوئی نقصان نہیں ہے اور اس کی وجہ سے کوئی بار بھی حکومت پر نہیں پڑیگا - اوس جانب سے آنریبل چیف منسٹر اور دوسرے ممبروں نے فرمایا کہ اس جانب سے اس ترمیم کی تائید میں جو کہا جا رہا ہے وہ اس وجہ سے کہا جا رہا ہے کہ کسانوں کی ہمدردی جتائی جائے - اس ہمدردی جتانے کی ٹھیکہ داری لینے کی مبارک باد میں انہی لوگوں کو دیتا ہوں - اگر واقعی طور پر وہ کسانوں کی ہمدردی کرنا چاہتے ہیں تو اون کو چاہئے کہ ہماری ترمیم قبول کرلیں - اگر واقعی طور پر وہ کسانوں کی مکتی کرنا چاہتے ہیں اون کا معیار زندگی بڑھانا چاہتے ہیں اون کو جنت کا نقشہ دکھانا چاہتے ہیں تو پھر سود لگانے کے دفعہ کو واپس لیا جانا چاہئے - یہ ترمیم ھاؤز کے سامنے مناسب طور پر آئی ہے - لیکن ہماری نیتوں پر حملہ کرنا ھاؤز کے اس جانب کے آنریبل ممبرس اس کو مناسب نہیں سمجھتے - اصل چیز یہ ہے کہ جب آپ یہ محسوس کرتے ہیں کہ ایسی اسکیم کا جو صرفہ ہوگا وہ وصول نہیں کرتے بلکہ حکومت اس کا کچھ حصہ وصول کریگی - پوری رقم وصول نہیں کریگی اور ہمارے سامنے یہ نقشہ بھی ہے کہ حیدرآباد میں دس سال سے جو تقاوی وصول ہونا تھا وہ وصول نہیں ہوئی ہے زرعی رپورٹس سے ہاؤس کے ممبرس واقف ہیں کہ قرض کی وجہ سے کسانوں پر کتنا بوجھ ہے اور انکی کیا حالت ہے - اسلئے حکومت کو چاہئے کہ جو مجبور ہے اوس کا قرضہ معاف کرے یا کم ازکم اس کا سود معاف کرے - اسلئے میں سمجھتا ہوں کہ شری رکما جی دھونڈی با پٹیل نے سودمعاف کئے جانے سے متعلق جو امنڈمنٹ رکھا ہے وہ زیادہ مناسب ہے - انکی اس ترمیم کی تائید میں میری یہی عرض ہے -

شری بی - رام کشن راؤ - آنریبل شری رکما جی پٹیل نے جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے اسکا مقصد یہ ہے کہ دفعہ ۱۰ میں ترمیم

With interest at such rates as the Government may direct

ان الفاظ کو ڈیلیٹ (Delete)کیا جائے ۔
جیسا کہ دونوں جانب کے آنریبل ممبرس نے کہا اسکا مقصد یہ ہے کہ
لینڈ امپرومنٹ کےسلسلہ میں جو بھی رقم خرچ کی جاتی ہو اسپر کوئی سود نہ لیا جائے ۔
یہ الفاظ ڈیلیٹ کئے جائیں ۔ اوراسکو (As the Government may direct)
اگر قرض سمجھا جائے تو اسکو قرضہ حسنہ ۔ بلا سودی قرض سمجھا جائے ۔ اسکا یہی
مقصد معلوم ہوتا ہے ۔ واقعہ یہ ہے کہ دفعہ ۱۰ میں یہ پراویژن (Provision)
رکھا گیا ہے کہ جہاں گورنمنٹ کسی اسکیم کے تحت کام کیاری اوٹ (Carry out)
کرتی ہے اس سلسلہ میں اقساط کی ادائی کسطرح ہوگی ۔ میں معافی چاہتا ہوں آنریبل
ممبرس اس امپریشن (Impression) میں ہیں کہ بنڈنگ کے سلسلہ میں
جو اسکیم کی جاسکتی ہے اسکو کلاز ۴ میں رکھا گیا ہے ۔ یہاں افورسٹیشن (Afforestation)
بنڈنگ ۔ سوائل اروزن (Soil erosion) ریکلمیشن ورک وغیرہ وغیرہ
لینڈ امپرومنٹ کے لئے جو بھی ضروری اسکیم ہو کی جائیگی ۔ بھومی سدھار (भूमीसुधार)
کی آوشیکتا (आवश्यकता) کے لئے کمپلسریلی (Compulsorily)
اسے جاری کرنا ہی اسکا مقصد ہے ۔ اسلئے حکومت کی جانب سے ۵۰ فیصد رقم وصول
کرنے کا حکم دینے کی گنجائش اس اسکیم میں رکھی گئی ہے ۔ کہیں ۴۰ فیصد اور
کہیں ۲۰ فیصد جو کچھ بھی گورنمنٹ مناسب سمجھے وہ فکس (Fix) کیا
جائے گا ۔ اس وجہ سے کہ گورنمنٹ ایسا حکم دے سکتی ہے ۔ اسکی گنجائش نہیں ہے کہ
گورنمنٹ پوری رقم وصول نہیں کرتی ۔ ایسا نہیں کہا جاسکتا ۔ اسکیم کی نوعیت کے
لحاظ سے ہوسکتا ہے کہ وہ بڑے بڑے لینڈ لارڈس کے فائدہ کی اسکیم ہو یا غریب کسانوں
کے فائدہ کی یا گورنمنٹ خود بھومی سدھار کرے ۔ دولتمندوں کے فائدہ کی اسکیم ہے تو
ممکن ہے کہ گورنمنٹ کوئی انسٹالمنٹ (Instalment) معاف نہ کرے ۔
چھوٹے لوگوں کے لئے ایسی کوئی اسکیم لائی جائے تو ممکن ہے کہ آدھی رقم معاف
کرے اور آدھی وصول کرلے ۔ اس لحاظ سے اگر وہ چند ہی لوگوں کے فائدہ کی چیز ہے
یا دولتمندوں کے فائدہ کی چیز ہے تو اس امنڈمنٹ کے لحاظ سے گورنمنٹ کو کوئی ڈسکریمنیشن
(Desciimination) نہیں رہتا ۔ باوجود اسکے کہ گورنمنٹ ۲۰۔۳۰۔۵۰ یا ۶۰
فیصد رقم معاف کرتی ہے ، دو چیزوں کی گنجائش رکھی گئی ہے ۔ ایک تو یہ کہ گورنمنٹ
پورا خرچہ بھی وصول نہ کرے اور دوسرے انسٹالمنٹس میں وصول کرے ۔ اب تیسری
رعایت یہ چاہی جاتی ہے کہ سود بھی نہ لے ۔ تو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آخر گورنمنٹ
بھی کہیں سے اسکیمس کو پورا کرنے کے لئے ڈیولپمنٹ لون (Development Loan)
لیگی تو اس کے لئے کروڑوں روپیے عوام سے قرض لے گی اور جب عوام سے قرضہ لے گی
تو انہیں اسکا سود تو دینا ہی پڑیگا ۔ اسلئے جو روپیہ اسطرح حاصل کرکے گورنمنٹ اسکیمس
پر لگا رہی ہے اسپر سود نہ لیا جائے اور وہ لوگوں کو سود نہ دے تو گورنمنٹ کو بھی

پیسہ نہیں مل سکے گا اور نہ وہ کوئی کام کرسکے گی ۔ اگر عوام کنٹریبیوشنس (Contributions) سے کام چلاتے ھیں تو یہ اور بات ھے ۔ اسلئے میں سمجھتا ھوں کہ یہ اچت (अुचित) نہیں ھے ۔ بمبئی ایکٹ کے سکشن ۲۰ میں بھی یہی الفاظ موجود ھیں :-

"The cost directed to be recovered under sub-section with interest at such rates as the Provincial Government may direct shall be recoverable from the owners in such equated or annual instalments........"

اسکے علاوہ ، دوسری چیز یہ بھی ھے کہ میں آنریبل موور اور دوسرے دوستوں کو یہ بھروسہ دلانا چاھتا ھوں کہ ھم نے یہ الفاظ نہیں رکھے ھیں ۔

"With interest at such rates as the Government direct"

ھم نے یہ بھی نہیں کہا ھے کہ سود بنک ریٹ سے فکس ھوگا ۔ تین ، چار یا جو بھی مناسب معلوم ھو اس شرح سود سے رقم کی ادائی ھوگی ۔ مرھٹواڑہ کی رعایا بہت غریب ھے ۔ فیمن اسٹرکن اینڈ اسکریسٹی ریڈن (Famine striken and scarcity ridden) علاقے ھوں تو یہ ممکن ھے کہ ھم ان سے نامینل انٹرسٹ (Nominal Interest) لیں ۔ لیکن یہ اصول ماننا پڑیگا کہ جہاں کاسٹ (Cost) لیتے ھیں وھاں سود بھی لیا جاتا ھے ۔ یہاں دوقسم کی رعایت رکھی گئی ھے ۔ اسکے باوجود اس میں کچھ نہ کچھ نامینل انٹرسٹ کا ھونا ضروری ھے ۔ اب جیسا کہ کہا گیا تقاوی پر سود لیتے ھیں لیکن تقاوی کی رقم ھی وصول نہیں ھو رھی ھے اور اگر آنریبل ممبر کا یہ تجربہ ھے تو پھر سود وصول نہ کرنے پر اصرار نہ کرنا چاھئے ۔

شری انا جی راؤ گوانے ۔ میں نے یہ نہیں کہا ھے کہ رقم وصول نہیں ھو رھی ھے بلکہ ۱۰ سال تک ....

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ میں آنریبل ممبر فار پربھنی نہیں بلکہ آنریبل ممبر دیشمکھ صاحب کی طرف اشارہ کر رھا ھوں ۔ انہوں نے یہ کہا تھا کہ تقاوی کے سلسلہ میں جو سود رکھا گیا ھے وہ کہاں وصول ھو رھا ھے ۔ انکی تقریر کی طرف میرا اشارہ ھے ۔

شری بی ۔ ڈی ۔ دیشمکھ ۔ حالات ھمیں مجبور کر رھے ھیں ۔

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ جن الفاظ میں آنریبل ممبر نے کہا وہ یہ تھے کہ سود رکھے تو ڈر کر ضرور دینگے ۔ اتنا تو آنریبل ممبر نے کہا ۔ اسکے جواب میں میں یہ عرض کررھا ھوں کہ سود کے ڈر سے رعایا رقم واپس دیگی اسلئے اسکو رکھنے سے کوئی ھرج نہیں ھے ۔ بعض ایسے بھی آنریبل ممبرس ھونگے جن کا یہ خیال ھو کہ رقم کئی

دنوں تک ادا نہ کرنے سے سود بڑھےگا - ۱۰ انسٹالمنٹس میں دینا رکھا ہے تو چھوڑ دیدو - سب کے سب سود سے نہ ڈرنے والے نہیں ہوتے - دنیا میں کچھ لوگ سود سے ڈرنے والے بھی ہوتے ہیں - ان پر اسکا اثر پڑیگا اور وہ رقم گورنمنٹ کو لوٹا دینگے - اتنا میں وشواس (विश्वास) دلاتا ہوں کہ جہاں کہیں اسکیرسٹی ایریا (Scarcity Area) کے لوگ ہیں یا غریب لوگ ہیں انکے اقساط میں کمی کی جائیگی یا انہیں کافی مدت دی جائےگی - جیسا کہ میں نے کہا اس سلسلہ میں رولس بنائے جائینگے اس وجہ سے اس پراویژن سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے - میں آنریبل ممبر شری رکماجی پٹیل سے میرے اس وشواس دلانے کے بعد کہ رعایا کو پوری سہولتیں دیجائینگی یہ پرارتھنا کرتا ہوں کہ وہ اپنا امنڈمنٹ واپس لے لیں -

श्री. रखमाजी धोंडीबा पाटील :— अध्यक्षमहाराज मुख्यमंत्र्यानी जे आश्वासन दिले त्यामुळें मला फार आनंद झाला, आणि त्यांनी गरीब जनतेबद्दल जितकी कळकळ दाखविली या बद्दल मी त्यांना धन्यवाद देतो. म्हणून मी आपली उपसूचना परत घेतो.

The amendment was, by leave of the House, withdrawn.

مسٹر اسپیکر - اسکے ساتھ ساتھ یہ بھی ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ اسی قسم کا ایک امنڈمنٹ شری اناجی راؤ گوانے نے بھی پیش کیا ہے -

شری بی - رام کشن راؤ - انہوں نے موو (Move) نہیں کیا -

شری اناجی راؤ گوانے - میں نے اپنا امنڈمنٹ ایک دوسرے آنریبل ممبر کے امنڈمنٹ کے مطابق ہونے کی وجہ سے موو (Move) نہیں کیا -

Shri B. Ramakrishna Rao: Then what can be done? If he had any anticipation of that kind he should have moved his amendment. When it was not moved, how could it be put to vote ?

شری عبد الرحمن - مشروط طور پر موو نہیں کیا گیا -

شری کے - وینکٹ رام راؤ - پراویژو ۴۸ کے لحاظ سے نوٹس دینا کافی ہے - آنریبل ممبر شری اناجی راؤ گوانے کی طرف سے نوٹس دیگئی ہے - اسلئے یہ کافی ہے پراویژو یہ ہے

***Rule* 48:** Provided that if notice of the same motion or amendment has also been given by another member, it shall not be allowed to be withdrawn if such other member objects to the withdrawal.

Shri B. Ramakrishna Rao : It apparently does not apply to this case. I will refer to sub-rule 4 of Rule 48.

"If leave is granted to a member to withdraw his motion, the amendments if any, which have been proposed to the motion shall also be deemed to have been withdrawn".

The hon. Member for Parbhani while not moving the amendment did not do so conditionally.

Sir, his proposed amendment contained two Paras.

"(*a*) In line 2 of sub-clause (2) of clause 10 of the Bill, omit the words "with interest at such rate".

(*b*) To sub-clause (2) of clause 10 of the Bill, add the following proviso :

'Provided that the cost to be recovered shall not exceed 50 per cent of the cost of such work".

He did not move his whole amendment (*a*) and (*b*). With regard to amendment (*a*), he said that there was already an amendment given notice of by Shri Dhondiba Patil. That was one of the reasons he stated before the House for his not moving that part of his amendment. He did not therefore move the whole of the amendment as such.

Shri Annajirao Gavane : It is not correct. I said that I did not want to move part (*b*) of the amendment. The record of proceedings may be checked up, if necessary.

Mr. Speaker : In Rule 48 of our Rules, it is laid down that a member who has moved a motion or an amendment to a motion shall not withdraw the same except by leave of the Assembly granted by a majority of the votes of the members present and voting. Again the proviso thereto reads as follows : 'Provided that if notice of the same motion or amendment has also been given by another member, it shall not be allowed to be withdrawn if such other member objects to the withdrawal".

So, it is not necessary that the amendment should be moved. Giving of notice of an amendment is enough.

Shri Limbaji Mukhtaji : On a point of information Sir,

दुसरा प्रश्न असा आहे कीं, ज्या वेळीं ही अमेंडमेंट वापस घ्यावी कीं नाहीं अशी परवानगी मागितली त्या वेळीं ही अमेंड मेंट मुव्ह करणाऱ्यांनी दुसरे आब्जेक्शन घेतले नव्हते. जेव्हां परवानगी दिली तेव्हां आब्जेक्शन घेतले म्हणून हे आब्जेक्शन बरोबर नाहीं असे मला वाटते.

Shri B. Ramakrishna Rao: Rightly or wrongly, once an amendment has been allowed to be withdrawn. I do not think any hon. Member could be allowed to question its validity subsequently.

شری سری هری (کنوٹ) - میں اس موقع پر رول ۲۰ کی طرف توجه دلانا چاهتا هوں جس میں یه کہا گیا هے که ایک مرتبه ایک موشن کا تصفیه هو جانے کے بعد مکرر وه موشن هاؤس میں نہیں آسکتا ۔

مسٹر اسپیکر - میں سمجھتا هوں که یه ٹکنیکل (Technical) چیز هے - میں اس امنڈمنٹ کو هاؤس کے سامنے ووٹ پر رکھتا هوں ۔

The question is :

"That in line 2 of sub-clause (2) of clause 10 of the Bil, the following words be omitted, namely :

'with interest at such rate'.

The motion was negatived

Mr. Speaker : The question is :

"That clause 10 stand part of the Bill".

The motion was adopted.

Clause 10 was added to the Bill.

Clause 11.

Shri R. B. Deshpande : I beg to move :

"That in line 1 of sub-clause (1) of clause 11 of the Bill, for the words 'Executing Officer', the following word, namely:

'Committee' shall be substituted."

Mr. Speaker : Amendment moved.

Shri K. Venkat Rama Rao : I beg to move :

"That in para (vi) of sub-clause (1) of clause 11 of the Bill, the following words be omitted, namely :

'or class of persons' ".

Mr. Speaker : Amendment moved :

میں سمجھتا ہوں آنریبل ممبر کے آرگیومنٹس (Arguments) وہی ہونگے جو پہلے تھے -

شری کے - وینکٹ رام راؤ - جی ہاں ، وہی جنہیں چیف منسٹر صاحب مان چکے ہیں -

شری بی - رام کشن راؤ - آر - بی - دیشپانڈے صاحب کے امنڈمنٹ کو میں قبول کرتا ہوں - بجائے '' اگزیکیوٹنگ آفیسر '' کے ''کمیٹی '' کا لفظ اس میں آنا چاہیئے - دوسرا امنڈمنٹ شری کے - وینکٹ رام راؤ صاحب کا ہے جس میں

In para (vi) of sub-clause (1) of clause 11 of the Bill, omit the following words, namely :

'or class of persons'.

The sub-clause reads : persons or class of persons liable to maintain and repair the work."

وہ یہ الفاظ ہیں - اس میں وہ چاہتے ہیں کہ ('or class of persons'.) کے الفاظ نکالدئے جائیں - یہ اس لئے رکھا گیا ہے کہ مینٹیننس (Maintenance) اور ریپیرز (Repairs) کچھ لوگ ٹریڈیشنلی (Traditionally) کیا کرتے ہیں - جیسے نیرڈی - دستبند دار - جنکے ذمہ ایسے فرائض رہتے ہیں. . .

Statement giving for any specified area the following particulars :

'the person or class of persons liable to maintenance and repair the work'.

Persons liable to maintain the work.

اس میں کلاس کا لفظ استعمال کیا گیا ہے - لیکن ایک خاص غرض کے لئے انکا ڈی نامنیشن (Denomination) ہوتا ہے اور یہ انکا فرض سمجھا جاتا ہے - میرے خیال میں '' کلاس '' کا لفظ نکالکر

'Person or persons liable to maintain and repair the work'.

رکھنے میں مجھے کوئی عذر نہیں ہے -

شری کے - وی - رام راؤ - مجھے یہ ترمیم منظور ہے -

شری جی - ہنمنت راؤ - پائینٹ آف انفرمیشن - یہاں '' دی پرسن آر پرسنس '' لکھا ہوا ہے -

شری بی - رام کشن راؤ - ''دی پرسن آر پرسنس '' کے الفاظ رهینگے -

مسٹر اسپیکر - تو موور آف دی بل (Mover of the Bill) نے امنڈمنٹ کو امنڈمنٹ کے ساتھ قبول کرلیا ہے -

The question is :

"That clause 11 as amended stand part of the Bill".

The motion was adopted.

Clause 11 as amended was added to the Bill.

Clause 12.

Shri R. B. Deshpande: Sir, I do not want to move the amendment, standing in my name, to clause 12 of the Bill.

Mr. Speaker: The question is :

"That clause 12 stand part of the Bill"

The motion was adopted.

Clause 12 was added to the Bill.

Clauses 13 *and* 14.

Mr. Speaker: There are no amendments to clauses 13 and 14 of the Bill. The question is :

"That clauses 13 and 14 stand part of the Bill".

The motion was adopted

Clauses 13 and 14 were added to the Bill.

Clause 15.

Shri K. Ananth Reddy: I beg to move :

"That in line 5 of clause 15 of the Bill, the following words and figures be omitted, namely :

'or fails to fulfil any liability imposed on him under section 12".

Mr. Speaker : Amendment moved :

Shri Achut Rao Kavade : I beg to move :

"That in lines 6, 7 and 8 of clause 15 of the Bill, the following words be omitted, namely, or with simple imprisonment for a period which may extend to one month or with both'."

Mr. Speaker : Amendment moved.

Shri Ramrao Aurgaonkar (Georai) *:* I beg to move :

"That in line 6 of clause 15 of the Bill, for the figure '100', the figure '50' be substituted'."

Mr. Speaker : Amendment moved.

Shri K. Venkat Ram Rao : Sir, I beg to move :

"That clause 15 of the Bill be omitted".

Mr. Speaker : There cannot be an amendment for the omission of a clause so this can not be allowed.

*** श्री. रामराव आवरगांवकर :–**

अध्यक्ष महाराज , जमीन सुधारणा कायद्यांतील कलम १५मध्यें मी दुरूस्ती सूचना आणली आहे. त्यादृष्टीने मी माझे विचार समागृहापुढे मांडू अिच्छतो. जमीन सुधारणा कायदा जो सभागृहापुढे आहे तो अुद्या जनतेच्या दृष्टीने कितपत अुपयोगी होअील याचा खोलवर विचार झाला पाहिजे. आम्ही ज्या सलवती जनतेला देणार आहोत त्या जास्तीत जास्त असाव्यात असे माझे मत आहे . पण आमच्या सरकारचे घोरण अेकीकडे सलवती देअून दूसरीकडून त्या काढून घेण्याचे आहे.

लोकशाही सरकारने हे पाहिले पाहिजे कीं कोणतीहि योजना असो किंवा स्कीम असो ती जास्तीत जास्त लोकांच्या फायद्याची कशी होअील. व आपल्या जनतेचे सहकार्य कसे मिळेल या शिव कोणतीहि योजना यशस्वी होअूं शक्त नाहीं. हादृष्टिकोण समोर ठेअून आजच्या कायद्याप्रमाणें ज्या कांहीं योजना पुढें होतील त्या जास्तीतजास्त लोकप्रिय करणे आणिलोकांचे त्यांना सहकार्य मिळवणेंअत्यंत आवश्यक आहे. जर असे सहकार्य पाहिजे असेल तर कलम १५ मध्ये जी शिक्षा ठेवली आहे ती बरोबर नाहीं माझे मत असे आहे कीं सार्वजनिक अुपयोगाच्या ह्या ज्या योजना तयार होतील त्याना लोकांनी बिनाकारण त्याला वजक राहण्या करतांहो कलम १५ मध्यें शंभर रुपयांचा विरोध करूं नये. म्हणून दंड आहे तो फार आहे. मुंबअीचा जो कायदा आहे तो तर अिंग्रजांच्या अमदानींत झाला होता. त्यांच्या कलम१२ मध्यें जी शिक्षा आहे ती फक्त ५०

* Confirmation not received

रूपये दंडाची आहे, म्हणून आपण जास्त शिक्षा ठेवणे योग्य नाहीं. आमच्या लोकशाही सरकारने हा जो १०० रूपयाचा दंड ठेवला आहे त्याची गरज नाहीं. तो कमी केला पाहिजे. नाहींतर आमचा कायदा लोकप्रिय होणार नाहीं.

आजच्या कायद्यामधील कष्ट करणार शेतकरी अिमानदार आहे, त्याला अेवढा दंड करणे वाअीट आहे. या दृष्टीने मी या कायद्याला १०० रुपयां अैवजी ५० रूपये दंड करण्याबद्दल दुरुस्ती सूचना दिली आहे. मी दंडाविरुद्ध नाहीं. पण ह्या कायद्या प्रमाणें। ज्या सुधारणा जनते समोर येतील त्या जास्तीत जास्त लोकप्रिय होण्याच्या दृष्टीने हा दंड योग्य नाही म्हणून माझी जी दुरुस्ती सूचना आहे ती माननीयमंत्री मान्य करतील अशी मी आशा करतो.

شری اننت ریڈی۔ مسٹر اسپیکرسر ۔ ھاؤزکو یاد ھوگا کہ فرسٹ ریڈنگ کے موقع پر میں نے یہ عرض کیا تھا کہ سکشن ۱۰ جو اس بل میں رکھا گیا ہے وہ غیر ضروری ہے ۔ نہ صرف غیر ضروری بلکہ سختی و جبر پر مبنی ہے ۔ میں نے یہ بھی کہا تھا کہ جہاں اس ایکٹ کے ذریعہ اونرس (Owners) پر چند ذمہ داریاں عائدکی جا رھی ھیں وھاں چند آلٹر نیٹیوریمیڈ یز (Alternative Remeding) بھی رکھی گئی ھیں ۔ ذمہ داریوں کو پورا نہ کرنے کی صورت میں کیا کیا جائیگا اس بارے میں سکشن ۸ صاف ہے ۔ سکشن ۸ کے تحت اونر پر اسکیم کو پورا کرنے کی ذمہ داری عائد کی جاسکتی ہے اگر وہ ذمہ داری کو پورا نہ کرے تو حکومت کو اختیار ھوگا کہ وہ اپنے آفیسر کے ذریعہ کام کی تکمیل کرائے اور اوسکے جوکچھ اخراجات ھوں اسکی ذمہ داری اونر پر عائد کرے ۔ تحصیلدار اون اخراجات کو وصول کرسکتا ہے ۔ جب آلٹرنیٹیو ریمیڈیز رکھے گئے ھیں تو پھر اسکے بعد پنشمنٹ (Punishment)کی کیا ضرورت ہے میں سمجھ نہ سکا ۔ منسٹر انچارج نے سکشن کا حوالہ دیتے ھوئے یہ بتایا کہ ھمکو اس کے رکھنے کی ضرورت کیوں محسوس ھوئی ۔ انھوں نے بتایا کہ سکشن (۶ - ۷) کے تحت ایسے مواقع پیش آتے ھیں جہاں سکشن (۸ - ۱۲) آڑے بھی نہ آئیں تو تھرڈ پرسن (Third person) اسکو ڈائیمیج (Damage) کرنے کی کوشش کرسکتا ہے ۔ جیسا کہ چیف منسٹر صاحب نے بتایا میں بھی اسکو سامنے رکھکر کہہ رھا ھوں کہ جب آرڈینری لا (Ordinary Law) موجود ہے تو اسکے تحت ڈیل (Deal)کیا جاسکتا ہے ۔ انھوں نے کہا کہ ھم جب ایک قانون بنا رہے ھیں تو قانون کی خلاف ورزی کی صورت میں پنشمنٹ رکھنا ضروری ہے ۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ اسپیسی فیکلی (Specifically) قانون مختص الامر بنا رہے ھیں تو اس حدتک ھم ماننے کے لئے تیار ھیں (۶ - ۷) کی حدتک میں ماننے کے لئے تیار ھوں لیکن سکشن (۱۲) کی خلاف ورزی کی صورت میں پنشمنٹ (Punishment) دینے کا سوال میری سمجھ سے باھر ہے ۔ کیونکہ یہاں آلٹرنیٹیو ریمیڈیز موجود ھیں ۔ اس بل کا جو مقصد ہے ھمیں اسکو پیش نظر رکھنا ضروری ہے ۔ میں سمجھتا ھوں کہ یہ مقصد کچھ تھوڑی حدتک کمپلشن (Compulsion)

کا جزو لئے ہوئے ہے ۔ کمپلشن اس حدتک مائلڈ (Mild) کردیا گیا ہے ۔ وہ کام نہ کرنے کی صورت میں حکومت خود کام کرائے گی ۔ لیکن سکشن (۱۲) کو ایسے زینے پر لکھا گیا ہے کہ وہ مائلڈنس باقی نہیں رہتا ۔ سکشن (۱۲) کے تحت جو پنشمنٹ رکھا گیا ہے وہ زیادہ شدت پیدا کرتا ہے ۔ اسلئے میں عرض کرونگا کہ اسکو ڈیلیٹ (Delete) کرنا مناسب ہے ۔

شری کے ۔ وینکٹ رام راؤ ۔ مسٹر اسپیکرسر ۔ دفعہ ۱۰ کو ڈلیٹ کرنے کے سلسلہ میں جو اسنڈمنٹ میں نے پیش کیا ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ . . . .

مسٹر اسپیکر ۔ پیش تو نہیں کیا گیا ہے البتہ اختلاف کیا گیا ہے ۔

شری کے ۔ وینکٹ رام راؤ ۔ جی ہاں ۔ دفعہ ۱۰ سے اختلاف کیا گیا ہے ۔ یہاں اسکے رکھنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ یہاں مختلف اشکال بتائے گئے ہیں جنکی خلاف ورزی ہوسکتی ہے ۔ دفعہ ۶ کاغذی رہجاتا ہے ۔ اسلئے اسکی خلاف ورزی کا سوال پیدا نہیں ہوتا ۔ البتہ دفعہ ۷ میں ہے کہ کسی کو کسی فعل کے کرنے کی ہدایت کی جائے اور اگر وہ اوس فعل کو انجام نہ دے تو چیرمن اون افعال کو سرکاری آفسر کے ذریعہ انجام دلاسکتا ہے اور اس فعل کی بابتہ جو اخراجات ہوں وہ وصول کرسکتا ہے ۔ دفعہ ۱۲ بھی اسی قسم کی ایک دفعہ ہے کہ تحصیلدار حکم دے اور خلاف ورزی کی جائے تو تحصیلدار اون افعال کو انجام دلا کر جو خرچہ ہو وہ وصول کرسکتا ہے ۔ دفعہ ۱۴ میں اسکی صراحت کی گئی ہے کہ جتنے بھی رقومات اس طرح وصول شدنی ہوں وہ مثل زر مالگزاری کے وصول کئے جائینگے ۔ یہاں دو چیزیں ہیں ۔ ایک تو یہ کہ کام کرنے کے لئے جبر کیا جا رہا ہے اور دوسرے یہ کہ رقم کے وصول میں بھی جبر کا عنصر ہے ۔ اس طرح میں کہونگا کہ دفعہ ۱۴ اور دفعہ ۱۰ دونوں پینل سکشنس (Penal section) ہیں ۔ اس قانون کی دفعہ ۱۴ قانون مالگزاری کے دفعات ۱۱۶ و ۱۲۳ کے مماثل ہے جو وصول زر مالگزاری سے متعلق ہیں ۔ اس میں یہ ہے کہ اگر کوئی ادا نہ کرے تو نوٹس دیجائیگی ۔ اور نوٹس کی مدت گزرنے کے بعد بھی ادائی نہ ہو تو جائداد ہراج کی جائیگی اور ہراج سے وہ رقم وصول کی جائیگی ۔ کسی شخص کو دس دن تک بطور قید کے کسی ایک جگہ بٹھایا جاسکتا ہے یا محبس دیوانی کو بھیجا جاسکتا ہے ۔ دفعہ ۱۰ کو اس قانون میں رکھکر ایک مہینے تک جو سزا دینا چاہتے ہیں وہی مقصد دفعہ ۱۲۲ قانون مالگزاری سے حاصل ہوسکتا ہے یہاں بھی ایک مہینہ تک محبس میں بھیج سکتے ہیں ۔ کسی کو (۳۰) دن تک رائل گسٹ (Royal Guest) بنایا جاسکتا ہے ۔ اگر کسی شخص کی جانب سے مزاحمت ہو تو قانون مالگزاری کے علاوہ اور بھی دیگر قوانین موجود ہیں ۔ حکومت کے اسلحہ خانے میں کئی اسلحہ موجود ہیں ۔ اسلئے میں سمجھتا ہوں کہ حکومت کے اسلحہ خانے میں دفعہ ۱۰ کے

مزید ایک ھتیار کی ضرورت نہیں ھے - خود دفعہ ۱۳ کے تحت رائس گسٹ جب بنایا جاسکتا ھے تو پھر دفعہ ۱۰ کی کیا ضرورت ھے -

شری بی - رام کشن راؤ- دفعہ ۱۰ سے اختلاف کیا گیا ھے اور امنڈمنٹس بھی پیش کئے گئے - تین امنڈمنٹس آئے ھیں - ایک شری اننت ریڈی کا ھے جو کسی قدر جداگانہ ھے - میں شری رام راؤ اور گاؤنکر کے امنڈمنٹس کے متعلق کچھ ذکر کرونگا -

"Or with simple imprisonment for a period which may extend to one month or with both"

یہ الفاظ نکالنا چاھتے ھیں - دوسرا امنڈمنٹ یہ ھے کہ لائین (٦) کلاز ۱۰ میں (۱۰۰) کی بجائے جرمانہ کی مقدار (۵۰) کرنی چاھئے - سب سے پہلے میں نمبر (۵) کو لیتا ھوں کہ جرمانہ کی مقدار (۱۰۰) کی بجائے (۵۰) کی جائے - اسکو میں قبول کرتا ھوں - اب نمبر ۴ کے بارے میں عرض کرونگا کہ اسکو قبول کرنے کے لئے میں تیار نہیں ھوں - جہاں جرمانے کی سزا دیجاتی ھے وھاں ایسی کانسی کوینشل (Consequential) چیزیں آتی ھیں -

"or with simple imprisonment for a period which may extend to one month or with both"

یہ ھر قانون میں آنا ضروری و لازمی ھے - آلٹرنیٹیو پنشمنٹ رکھا جانا ضروری ھے اسلئے یہ الفاظ رھنے ضروری ھیں - یہ آرگیومنٹ کیا گیا ھے کہ

"Element of compulsion"

نہ ھونا چاھئے - ھر قانون میں کچھ نہ کچھ بلا تکار کا انوش (बलात्कारका अंश) رھتا ھے - میں نے پہلے بھی اپنی تقریر میں یہ بتایا تھا کہ یہ چیز ضروری ھے - دفعہ ۱۰ کے سلسلہ میں جب شری اننت ریڈی نے اعتراض کیا تھا اور اسپر چرچا ھوئی تھی تو میں نے کہا تھا کہ جہاں کہیں شاسن (शासन) ھو اسکے خلاف آچرن (आचरण) کرنے والوں کو شاستر (शास्त्र) اور شرع شریف دونوں کی رو سے سزا دینی لازمی ھے - شرع شریف کی رو سے حکم ھوتا ھے کہ یہ چیز کرو میں نے کل بھی عرض کیا تھا کہ شرع شریف میں بھی دو چیزیں ھوتی ھیں امر و نہی - " امر " یہ ھے کہ فلاں کام کرو - اسکے نہ کرنے والے کو سزا دیجاتی ھے " نہی " یہ ھے کہ فلاں کام مت کرو - اس کے کرنے والے کو سزا دی جاتی ھے - ازل سے یہ قانون چلا آرھا ھے - اسکی خلاف ورزی کوئی نہیں کرسکتا - اس لئے یہ دفعہ رھنا چاھئے - اس کے ساتھ ساتھ یہ چیزیں بھی ھیں -

"or with simple imprisonment for a period which may extend to one month or with both."

اور یہ لازمی چیزیں ھیں - در اصل اس قانون کی خلاف ورزی کوئی کرتا ھے تو اسکو کیا سزا دیتے ھیں ، یہ دیکھنا چاھئیے - میں سمجھتا ھوں کہ ھمارا انوبھو (अनुभव) یہ ھے کہ جہاں مورل ٹرپیٹیوڈ (Moral turpitude) نہ ھو ایسی سزائیں نہیں دیجاتیں - آنریبل ممبرس آف دی ھاؤس کو معلوم ھوگا کہ قانون آبکاری کی خلاف ورزی یعنی اللیسٹ ڈسٹلیشن (Illicit distillations) کے تعلق سے ۱۰ - ۱۰۰ روپیہ جرمانہ کی سزا دیجاتی ھے - لیکن ھزار بار پھر وہ اسی جرم کے مرتکب ھوتے ھیں - اس لئے ھماری عدالتوں پر بھروسہ کیا جا سکتا ھے کہ وہ اس قانون کا اپلیمنٹیشن (Implementation) بے رحمی سے نہیں کرینگے بلکہ جسٹس ٹمپرڈ وتھ مرسی (Justice tempered with mercy) کے نقطہ نظر سے کرینگے اور اس کا ھیومن ٹچ (Human touch) کے باقی رھیگا - اس وجہ سے شری رام راؤ اور گاؤنکر نے "سمپل امپرزنمنٹ" وغیرہ کے الفاظ نکالنے کے لئے جو ترمیم پیش کی ھے میں اس کو سویکار (स्वीकार) نہیں کرسکتا - وہ الفاظ وھاں رھنے چاھئیں - اب میں دوسری امنڈمنٹ کی طرف آتا ھوں جسے شری کے - اننت ریڈی صاحب نے پیش کیا ھے - انہوں نے تھوڑی سی انجینیوٹی دکھا کر اس طرح امنڈمنٹ پیش کی - اور کلاز (۱۰) میں جن چیزوں کی خلاف ورزی کی سزا معین کی گئی ھے اوس میں اور اس کلاز میں ایک فرق انہوں نے پیدا کرنے کی کوشش کی ھے - اون کا مقصد یہ ھے کہ

"or fails to fulfil any liability, imposed on him under section 12"

کے الفاظ نکالدئے جائیں - کلاز (۱۲) کے تحت بعض لیابیلیٹیز (Liabilities) امپوز (Impose) کئے گئے ھیں - جو لیابیلیٹیز امپوز کئے گئے ھیں وہ یہ ھیں -

"Every person shown in the statement prepared under section 11 as liable to maintain and repair work shall, to the satisfaction of the Tahsildar, and within such time as the said officer may fix, maintain and repair the work in his own land and in any other land in respect of which he is shown as liable in the said statement."

سب کلاز (۲) میں یہ ھے -

"If he fails, the Tahsildar may do it himself and recover the amount."

اون کا آرگیومنٹ یہ تھا کہ جب تحصیلدار خود اس کو انجام دےگا اور یہ آلٹرنیٹیو موجود ھے تو پھر سزا کی کیا ضرورت ھے - ان دفعات کے تحت جب ایک شخص کو کسی کا م کے لئے ذمہ دار قرار دیا جاتا ھے اور وہ اسے انجام نہیں دیتا تو خود تحصیلدا اسکو انجام دیکر رقم وصول کریگا جب یہ آلٹر نیٹیو ریمیڈی ھے تو پھر سزا دینے کی کیا

ضرورت ہے ؟ اون کا یہ آرگیومنٹ دوسری چیزوں پر بھی لاگو ہوجائیگا ۔ اگر کوئی شخص کسی قسم کا ڈیمیج (Damage) کرتا ہے تو ہوسکتا ہے کہ ڈیمیج کا روپیہ وصول کرنے کے لئے بھی کیوں سزا دیجائے ؟ اون کا یہ آرگیومنٹ ٹھیک نہیں ہے ۔ انہوں نے جو امتیاز پیدا کرنے کی کوشش کی اس میں کوئی وجہ مجھے نہیں معلوم ہوتی جب کوئی شخص ڈیمیج پہنچاتا ہے یا کسی آرڈر کا کنٹروننشن (Contravention) کرتا ہے تو ۔

"Any person who contravenes or causes any contravention of any of the provisions of a scheme which has come into force........"

یہ اسقدر وائڈ (Wide) ہے کہ اس کے لئے سزا دیجاسکتی ہے ۔ جس شخص پر لایبلیٹی اسپوز کی گئی ہے وہ اگر پابندی نہیں کرتا تو کیوں سزا نہ دیجاتی چاہئے ؟ میں سمجھتا ہوں کہ اس امتیاز کی کوئی گنجائش نہیں ہے ۔ ہم نے اس سلسلہ میں بمبئی کے قانون کے الفاظ ہی استعمال کئے ہیں ۔ وہاں کے سکشن (۱۳) میں یہ الفاظ ہیں ۔ یہاں جو کلاز (۱۲) ہے وہاں کا سکشن (۱۳) ہے ۔

"Any person who contravenes or causes any contravention of any of the provisions of a scheme which has come into force under section 10, or any of the regulations made under section 10A, or does any act which causes damage to any of the works carried out under the scheme or fails to fulfil any liability imposed upon him under section 13 or sub-section (4) of section 25 shall, on conviction, be punishable with fine which may extend to Rs. 50 or with simple imprisonment for a period which may extend to one month or with both."

بمبئی کے قانون کے الفاظ استعمال کرنے کی خاطر ہی ہم نے پہلے ہمارے دوست آنریبل شری رام راؤ آورگاؤ نکر کی امنڈمنٹ کو منظور کرلیا ۔ بمبئی کے ایکٹ میں ۵۰ روپیہ کی مقدار ہے تو پھر ہمارے پاس سو روپیہ کیوں رکھے جائیں ؟ کیا ہماری ریاست زیادہ دولت مند ہے ؟ اس لئے میں بجائے سو روپیہ کے (۵۰) روپیہ کی ترمیم کو مان سکتا ہوں ۔ اس لئے دوسری ترمیم کو سویکار نہیں کرسکتا ۔

مسٹر اسپیکر ۔ کلاز (۱۰) بالکل نکال دینے کے متعلق بھی کہا گیا تھا ۔

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ میں نے اس کا جواب ایک طریقہ پر دے دیا ہے ودھی اور نشیدھ (विधी और निषेध) جب قانون میں رکھے جاتے ہیں وہاں پنشمنٹ (Punishment) کا کلاز بھی لازمی ہے ۔ کسی اور آرگیومنٹ کو دلیل کے طور پر پیش کرنے کی ضرورت نہیں ۔ البتہ ایک آرگیومنٹ یہ کیا گیا تھا کہ دفعہ (۱۲۲) قانون مالگزاری کے تحت رائل گسٹ یا گورنمنٹ گیسٹ بنانے کے لئے ایک مہینے

کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ یہ قانون مالگزاری مختص الامر قانون ہے جو خلاف ورزی کی
صورت میں لاگو نہیں ہوسکتا جب تک کہ اس قانون میں پینل میژر (Penal Measure)
یا پروویژن (Provision) نہ ہو وہ اس سے متعلق نہیں کیا جاسکتا۔ مگر آنریبل
ممبر و یہ سمجھتے ہیں کہ یہ چونکہ رڈنڈنٹ (Redundant) ہے اور اسکو رکھنے
میں نقصان نہیں ، اس وجہ سے اسکو مان لیا جائے میں اسے صحیح نہیں سمجھتا۔

Mr. Speaker : Does Shri Ananth Reddy want his amendment to be put to vote ?

Shri Ananth Reddy : Yes, Sir.

Mr. Speaker : The question is :

"That in line 5 of clause 15 of the Bill, the following words and figure be omitted, namely—

'or fails to fulfil any liability imposed on him under section 12' ".

The motion was negatived.

Mr. Speaker : Shri Ram Rao Aurgoankar.

Shri Ram Rao Aurgoankar : Sir, I want my amendment to be put to vote.

Mr. Speaker : The question is :

"That in lines 6, 7 and 8 of clause 15 of the Bill, the following words be omitted, namely—

'or with simple imprisonment for a period which may extend to one month or with both' ".

The motion was negatived.

Mr. Speaker : Amendment No. 5 of Shri Ramrao Aurgoankar has been accepted by the hon. Chief Minister.

The question is :

"That clause 15, as amended, stand part of the Bill."

The motion was adopted.

Clause 15, as amended, was added to the Bill.

Clauses 16, 17, 18 *and* 19

Mr. Speaker : There are no amendments to clauses 16, 17, 18 and 19.

The question is :

"That clauses 16, 17, 18 and 19 stand, part of the Bill."

The motion was adopted.

Clauses 16, 17, 18 and 19 were added to the Bill.

Clause 20.

Mr. Speaker : We shall now take up clause 20.

Shri Ratanlal Kotecha : Sir, I beg to move :

"For clause 20 of the Bill substitute the following clause, namely—

"Power of Hyderabad Government to direct preparation of scheme in certain circumstances.

(20) (1) Notwithstanding anything contained in this Act the Hyderabad Government may direct the preparation of a land improvement scheme providing for any of the matters specified in clause (4); sub-clause (1) in any area in which in the opinion of the Government a state of famine or scarcity is likely to prevail.

(2) On such direction the commission appointed by the Government or Board, in this behalf shall prepare in accordance with such instructions as the Government or the Board may issue, a draft scheme containing the particulars specified in sub-clause (2) of clause 4 and submit it to the Government or the Board as the case may be, for its approval.

(3) After the scheme is submitted to the Government or the Board for approval under sub-section (2) the provisions of clauses 5 to 19 and the rules made under clause 21 shall, so far as they can be made applicable, apply in respect of such scheme."

مسٹر اسپیکر - آپ کا امنڈمنٹ کس کلاز سے متعلق ہے ؟ کلاز (۲۰) یہ ہے -

"The Government, and subject to the control of the Government, the Board or the Collector may delegate to any officer any of the powers conferred on it or him by or under this Act."

کلاز بالکل جداگانہ ہے اور آپ کی امنڈمنٹ بالکل مختلف ہے ۔

Probably, this amendment could have been moved to clause 10.

Shri B. Ramakrishna Rao : Not necessary Sir.

Shri Ratanlal Kotecha : This can come as an additional clause, Sir.

Mr. Speaker : The hon. Member may bring in this amendment as clause 20A.

Shri B. Ramakrishna Rao : That is exactly what he is suggesting now.

Mr. Speaker : Rule No. 34 of the Assembly rules reads as follows :

"An amendment must be relevent to and within the scope of the subject matter of the motion to which it relates."

So, how can this amendment come within the purview of the above Rule ?

Shri Ratanlal Kotecha : As I said, this might be taken as 20A.

Mr. Speaker : Therefore, the amendment which the hon. Member wants to move now cannot relate to clause 20.

Shri B. Ramakrishna Rao : Yes, Sir. His amendment should read thus: 'Add clause 20A to the Bill.'

Mr. Speaker : We shall take it up as 20A.

Shri Annaji Rao Gavane : Now, amendment should be moved to that amendment !

Mr. Speaker : The amendment has not been moved, as yet.

Shri B. Ramakrishna Rao : I think he has moved it, and therefore, Shri Gavane is right in saying that an amendment to that can be moved now.

Mr. Speaker: Shri Ratanlal Kotecha's amendment has not yet been allowed by me.

Shri R. B. Deshpande: Sir, I don't want to move my amendment.

Mr. Speaker: So, there are no amendments to clause 20.

The question is :

"That clause 20 stand part of the Bill."

The motion was adopted.

Clause 20 was added to the Bill.

Mr. Speaker: Now, Shri Ratanlal Kotecha may move his amendment.

شری جی۔ ھنمت راؤ۔ امنڈمنٹ بغیر نوٹس کے کیسے موو کرسکتے ھیں ؟

مسٹر اسپیکر۔ میں اجازت دیا ھوں ۔

Shri Annaji Rao Gavane: When clause 20 has become part of the Bill, to which clause can the hon. Member possibly move his amendment ?

Mr. Speaker: Another clause to be added as 20A.

Now we will take up clause 2, definitions,

There are two amendments in the first list, one by Shri Ananth Reddy. He wants to define Committee as the District Land Improvement Committee........

Shri Ananth Reddy: I want to omit the word 'District'. It shall simply be Land Improvement Committee constituted under section 4.

Mr. Speaker: Yes. There is another amendment by Shri Manikchand Pahade which reads "Committee means the Land Improvement Committee constituted for preparing a particular scheme and for executing the same".

Shri B. Ramakrishna Rao : I am prepared to accept Shri Ananth Reddy's amendment with one or two alterations, if you will permit, Sir, It will be like this : In (*a*) Board has been defined, in (*b*) Chairman has been defined. I think the definition of Committee should not come as (aa) as suggested by Shri Ananth Reddy, but as (*c*) "Committee means the Land Improvement Committee constituted under section 4. He has omitted the word 'District'.

Mr. Speaker : Does the Leader of the House think the words "constituted for preparing a particular scheme" etc., moved by Shri Pahade are not necessary ?

Shri B. Ramakrishna Rao : Yes, Sir, Committee should be defined as "Committee means the Land Improvement Committee constituted under section 4".

Shri Manickhchand Pahade : As Shri Annath Reddy's amendment is more explicit, I wish to withdraw my amendment.

Shri B. Ramakrishna Rao : Consequentially some changes will be necessary. (*a*) will remain as the definition of the Board, (*b*) will remain as the definition for Chairman, (*c*) will be the definition of the Committee, which I have just now accepted, (*c*) will become (*d*). But the language will be changed. It will read like this : "Executing Officer means the Chairman of the Committee who is required under sub-section (1) of section 8 to execute the scheme. Then (*c*) will become (*d*) and (*d*) will be omitted. (*d*) relates to the definition of the "Enquiry Officer." In the whole Bill the word "Inquiry Officer" is being replaced by the word Committee. Therefore (*d*) will be omitted and there will be no need to renumber the other sub-clauses.

Mr. Speaker : Now, let us take up the supplementary list and put those amendments to vote. We have already had discussions on them yesterday.

Mr. Speaker : The question is :

"In para (*a*) of sub-clause (1) of clause 2 of the Bill, for the word "Hyderabad" substitute the word "District".

The motion was negatived.

Shri Ankushrao Ghare : I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was, by leave of the House, withdrawn.

Mr. Speaker : The next amendment is by Shri Udhava Rao Patil.

(*Pause*)

Mr. Speaker : I will put his amendment to vote. The question is :

"That (*a*) after para (*f*) of sub-clause (1) of clause 2 of the Bill, add the following para, namely——

"(*g*) 'Self-Cultivator' means a person as defined in the Hyderabad Tenancy and Agricultural Amendment Act of 1953".

(*b*) Renumber consequentially the paras (*g*), (*h*) and (*i*) as paras (*h*), (*i*) and (*j*) respectively.

The motion was negatived.

Mr. Speaker : The next amendment is by Shri Bhagwan Rao Boralkar.

(*Pause*)

Mr. Speaker : I will put his amendment to vote. The Question is :

That (*a*) After para (*f*) of sub-clause (1) of Clause 2 of the Bill, add the following para, namely——

"(*g*) 'Committee' means a District Committee constituted for preparing a particular scheme and for executing the same consisting of (*i*) Collector as Chairman (*ii*) Assistant Director of Agriculture, (*iii*) Executive Engineer and (*iv*) Three Members of Hyderabad Legislative Assembly of the District".

(*b*) Renumber consequentially paras (*g*), (*h*) and (*i*) as paras (*h*), (*i*) and (*j*) respectively.

The motion was negatived.

Shri B. Ramakrishna Rao : In view of the changes that have been made in the provisions of the Bill and the consequential amendments effected therein, 'Executing Officer' means, the Chairman of the Committee who is required under sub-section (1) of section 8 to execute the scheme. I request that sub-clause (*c*) of clause 2 of the Bill be amended accordingly and renumbered as (*d*). Omit the existing sub-clause (*d*).

Mr. Speaker : I shall put this definition to vote :

The question is :

"That 2. (1). In this Act, unless there is anything repugnant in the subject or context.

'Executing Officer' means the Chairman of the Committee who is required under sub-clause (1) of clause 8 to execute the scheme, be adopted.

The motion was adopted.

شری جی ۔ هنمنت راؤ ۔ اسپیکر سر ۔ میرے خیال میں وربل چینجس (Verbal Changes) تھرڈ ریڈنگ کے اسٹیج پر ہونے چاھئیں ۔ سکنڈ ریڈنگ کے اسٹیج پر نہیں ۔

مسٹر اسپیکر ۔ لیکن یہ وربل چینج نہیں ھے ۔ " انکوائیری آفیسر " کو ڈلٹ کرنے سے متعلق ھے ۔ اسے ابھی منظور کرنا چاھئے ۔ کیونکہ کلاز (۲) میں ڈفینیشنس ھیں ۔ یہ تحریر میں ھونا چاھئے ۔

شری بی ۔ ڈی ۔ دیشمکھ ۔ اس قسم کا کوئی رول نہیں ھے کہ اس نوبت پر اس میں ترمیمات لیجائیں ۔

شری جی ۔ هنمنت راؤ ۔ امنڈمنٹ موو ہونے کے بعد کانسی کونشل امنڈمنٹ تھرڈ ریڈنگ کے وقت آنا چاھئے ۔

مسٹر اسپیکر ۔ اس وقت تو کلاز (۲) زیر غور ھے ۔ تھرڈ ریڈنگ کے وقت موور کانسی کونشل چینجس (Consequential Changes) لاسکتے ھیں ۔ " انکوائیری آفیسر " تو رھا ھی نہیں ۔

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ تھرڈ ریڈنگ کے اسٹیج پر ایسے امنڈمنٹس نہیں آسکتے ۔ یہ ڈلٹ کرنے کا امنڈمنٹ اسی اسٹیج پر آسکتا ھے ۔ یہ ڈلیشن آف ڈفینیشن (Deletion of Definition) کا امنڈمنٹ ھے ۔

Mr. Speaker : The amendment of Shri B. Ramakrishna Rao is that sub-clause (*d*) of clause (2) (1) defining the word 'Enquiry Officer' should be omitted. I think it is a sort of negative amendment.

Shri B. Ramakrishna Rao : My amendment is for the ommission of a definition contained in the sub-clause (*d*). No doubt, it is in the nature of an amendment; but it is for omission of a definition in clause 2. I am not moving that clause (2) be omitted ; but I am moving an amendment that one of the sub-clauses be omitted.

Mr. Speaker : The question is :

"That sub-clause (*d*) of clause (2) (1) defining 'Enquiry Officer' be omitted.

The motion was adopted.

Mr. Speaker : The question is :

"That clause 2 as amended, stand part of the Bill".

The motion was adopted.

Clause 2 was added to the Bill.

Clauses 21 *and* 22

Mr. Speaker : The question is :

"That Clauses 21 and 22 stand part of the Bill".

The motion was adopted.

Clauses 21 and 22 were added to the Bill.

Clause 20 *A*.

Shri Ratanlal Kotecka : Sir, I beg to move :

"That the following Clause be added to the Bill, namely,

"(1) Notwithstanding anything contained in this Act, the Hyderabad Government may direct the preparation of a Land Improvement Scheme providing for any of the matters specified in clause 4 of sub-clause (1) in any area in which the Government declares that a state of famine or scarcity prevails or in which in the opinion of the Government a state of famine or scarcity is likely to prevail.

Power of Hyderabad Government to direct preparation of scheme in certain circumstances.

(2) On such direction the Committee appointed by the Government or Board, in this behalf, shall prepare in accordance with such instructions as the Government or the Board may issue a draft scheme containing the particulars specified in sub-clause (2) of clause (4) and submit it to the Government or the Board as the case may be, for its approval.

(3) After the scheme is submitted to the Government or the Board for approval under sub-section (2) the provisions of clauses (5) to (19) and the Rules made under Clause (2) shall, so far as they can be made applicable, apply in respect of the scheme.

Mr. Speaker : Amendment moved :

شری کے-وی رام راؤ- یہاں کلاز (۲۰) رکھا گیا ہے ....

Shri Annajirao Gavane : He has given notice of this amendment to clause 20. How can the same Member again move an amendment for the addition of a new clause ?

Mr. Speaker : Permission to move that amendment was not given then.

Shri K. Venkat Rama Rao : His amendment was : 'For clause 20 of the Bill, substitute the following clause, namely. '

یہ نگیٹیو ٹائیپ (Negative Type) کا ہے -

مسٹر اسپیکر- میں اسکو موشن کے طور پر لیتا ہوں -

Shri Kotecha has moved an amendment that a clause be added. The question is whether it should be numbered as clause 23, or clause 21 or Clause 20-A.

Shri K. Venkat Rama Rao : How can it be ?

Mr. Speaker : What is the difficulty ?

شری کے - وی - رام راؤ - یہ کلاز ۲۰ ہے - اسکو سبسٹیٹیوٹ (Substitute)
کرنا چاھتے ھیں - اس میں امنڈمنٹ نہیں آسکتا -

Shri Annajirao Gavane (Parbhani) : Other hon. Members may be allowed to have copies of the amendment, so that they will.....

Mr. Speaker : Instead of going into the technicalities, let us discuss the substance of the amendment, and decide.

شری کے - وی - رام راؤ - یہ امنڈمنٹ موشن کے طور پرلے رہے ھیں - آخر اسکا
کوئی آبسٹراکٹ بھی ہے ؟

Mr. Speaker : The amendment is that a new clause (Clause 20–A) be added.

Shri K. Venkata Rama Rao : It is a negative amendment.

Mr. Speaker : That amendment has not been allowed to be moved.

شری بی - رام کشن راؤ - یہ امنڈمنٹ جس طرح پرنٹ ھوا ہے اس میں شک نہیں
کہ عالیجناب نے اسکو مور کرنے کی اجازت نہیں دی - یہ دوسرے امنڈمنٹ کے طور پر
آسکتا ہے - اس کے لئے رولس ھیں - دیکھنا یہ ہے کہ کلاز (۲۰) میں (اے) کے ساتھ
آئیگا یا (۲۲) میں آئیگا -

Shri. Annaji Rao Gavane : Can the hon. the Chief Minister refer to any rule ?

Shri B. Ramakrishna Rao : The hon. Member has not referred to any rule to the contrary ; and I am therefore not bound to refer to any rule. It was not allowed to be moved as an amendment. Addition of a fresh clause can always be moved. If you, Sir, are not going to allow it to be moved by Shri Ratanlal Kotecha, I beg leave of the House to move it as the mover of the Bill, as I have got the right to move an amendment for the addition of a new clause before the second reading of the Bill is over.

Mr. Speaker : A Bill is considered in the following order : Clause, new clause; Schedule, new Schedules; preamble, Title, etc.

Shri K. Ananth Reddy : I invite your attention to Rule 137 (4) whereunder the Speaker shall have power to select the new clauses or amendments to be proposed, and may, if he thinks fit, call upon any Member who has given notice of an amendment to give such explanation of the object of the amendment as may enable him to form a judgment upon it.

Mr. Speaker : We shall consider this matter tomorrow. Let us adjourn now.

The House then adjourned till Half Past Two of the Clock on Friday, the 25th September, 1953.
